SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT

تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 | Tameerurdu@gmail.com | نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن | ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 | Vol:08 / Issue : 329 Friddiay 12th Dec 2025 / Rs.2 / Pages: 4 | www.dailytameer.com | جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۳۲۹ مورخہ ۱۲/دسمبر ۲۰۲۵ء، بروز جمعہ ۲۱/جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲/روپے، صفحات: ۴

وقف املاک کی اپلوڈ میں فنی خرابیوں پر AIMPLB کا وفاقی وزیر برائے اقلیتی امور کرن ریجیو سے اعلیٰ سطحی وفد کی ملاقات، ایک سال کی مہلت بڑھانے کا مطالبہ

نئی دہلی، تعمیر رپورٹر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ (AIMPLB) کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے آج وفاقی وزیر برائے اقلیتی امور کرن ریجیجو سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کا بنیادی مقصد وقف املاک کو UMEED پورٹل پر اپلوڈ کرنے میں درپیش سنگین مسائل پر تبادلۂ خیال کرنا تھا۔ وفد نے فنی خرابیوں، غیر حقیقی ٹائم لائن اور ناکافی تیاری کا حوالہ دیتے ہوئے موجودہ وقف املاک کی اپلوڈنگ کے لیے ایک سال کی مہلت بڑھانے کا مطالبہ کیا۔ وزیر کرن ریجیجو نے وفد کی تشویش کو سنجیدگی سے سنا اور مثبت ووقت کے اندر حل کا یقین دلایا، البتہ انہوں نے واضح کیا کہ وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کے قانون اور سپریم کورٹ کے احکامات کی روشنی میں چھ ماہ کی مدت کو بڑھایا نہیں جاسکتا۔ اس کے بجائے انہوں نے متولیوں (وقف املاک کے نگراں) کو ریاستی وقف ٹربیونل سے انفرادی بنیاد پر ریلیف لینے کی تجویز دی۔ پس منظر اور UMEED پورٹل کی مشکلات UMEED (Unified Waqf Management, Efficiency and,Empowerment Development) پورٹل کو وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کے تحت 6 جون 2025 کو لانچ کیا گیا تھا۔ اس کا مقصد ملک بھر کی وقف املاک کا مرکزی، جیوٹیگڈ ڈیجیٹل ڈیٹا بیس تیار کرنا ہے تاکہ شفافیت بڑھے اور انتظام آسان ہو۔ قانون کے مطابق موجودہ وقف املاک کا تفصیلی ریکارڈ 6 دسمبر 2025 تک اپلوڈ کرنا لازمی تھا۔ تاہم سرکاری اعداد وشمار کے مطابق کل 72.8 لاکھ رجسٹرڈ وقف املاک میں سے صرف 17.2 لاکھ (تقریباً 25 فیصد) ہی اپلوڈ ہوسکیں۔ باقی 75 فیصد املاک اپلوڈ نہ ہوسکیں، جس کی بڑی وجہ فنی خرابیاں، دستاویزات کی پرانی نوعیت، ڈیجیٹل ٹریننگ کا فقدان اور مختلف صوبوں میں زمینی پیمائش کے نظام کا فرق ہے۔ وزارت اقلیتی امور کے مطابق 6 دسمبر تک کل 082,17,5 املاک کی اپلوڈنگ شروع کی گئی، جن میں آخری چھ دنوں میں ہی 582,43,2 درخواستیں آئیں۔ کئی وقف بورڈز نے ابتدائی پانچ ماہ تک سستی دکھائی، جس سے آخری وقت میں پورٹل پر زبردست دباؤ پڑا۔ پورٹل بار بار کریش ہورہا تھا، ست چل رہا تھا اور کبھی کبھی مکمل بند ہوجاتا تھا۔ AIMPLB کے جنرل سکریٹری مولانا محمد فضل الرحمٰن مجاہد نے ملاقات کے بعد کہا: "UMEED پورٹل پر اپلوڈ کا عمل Maker-Checker-Approver ورک فلو اور ہر مرحلے پر دستاویزی ثبوت کی ضرورت نے اسے مزید پیچیدہ بنا دیا۔ صدیوں پرانی وقف املاک کے دستاویزات ڈیجیٹائزیشن کے لیے تیار نہیں تھے۔ ہم نے وزیر سے گزارش کی کہ ایک سال کی مہلت بڑھائی جائے تاکہ اقلیتی برادری کی املاک محفوظ رہ سکیں۔" وفد کے اہم اراکین وفد میں AIMPLB کے نائب صدر سید سعادت اللہ حسینی، جنرل سکریٹری مولانا محمد فضل الرحمٰن مجاہد رکن پارلیمنٹ بیرسٹر اسدالدین اویسی (حیدرآباد)، رکن پارلیمنٹ روح اللہ مہدی، راجیہ سبھا رکن محمد جاوید، محمد عدیب، مولانا محمد حکیم الدین قاسمی، مفتی عبدالرزاق، وکیل فضیل احمد ایوبی، حکیم محمد طاہر اور ایڈوکیٹ نبیلہ جمیل شامل تھے۔ رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی نے کہا: "وقف املاک مسلم کمیونٹی کی دینی وسماجی میراث ہیں۔ فنی رکاوٹوں کی وجہ سے اپلوڈ نہ ہونا سراسر ناانصافی ہے۔ حکومت کو عملی نقطہ نظر اپنانا چاہیے۔" وزیر ریجیجو کا موقف اور حکومتی وضاحتو زیر کرن ریجیجو نے ایکس پر لکھا: "آج میرے دفتر میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے وفد سے مفید بات چیت ہوئی۔ ہم نے UMEED پورٹل پر وقف املاک کے اندراج کے مسائل پر تبادلۂ خیال کیا اور مثبت رائے کا تبادلہ کیا۔" انہوں نے مزید کہا کہ آئندہ تین ماہ تک کوئی جرمانہ یا سخت کارروائی نہیں کی جائے گی۔ تاہم وزارت نے واضح کیا کہ قانونی طور پر ڈیڈ لائن بڑھانا ممکن نہیں کیونکہ یہ وقف ایکٹ میں شامل ہے اور سپریم کورٹ کے یکم نومبر 2025 کے حکم کی تعمیل ہے۔ ایک سینئر افسر نے بتایا: "UMEED پورٹل پرانے WAMSI سے بہتر ہے جو غلط ڈیٹا پر مبنی تھا۔ نیا پورٹل تصدیق شدہ ڈیٹا پر کام کرتا ہے۔ جو متولی اپلوڈ نہ کرسکے، وہ وقف ٹربیونل سے چھ ماہ تک کی مہلت مانگ سکتے ہیں۔" صوبہ وار صورتحال اور تنازعصو بائی اعداد وشمار کے مطابق کرناٹک نے سب سے بہتر کارکردگی دکھائی جہاں 81 فیصد املاک اپلوڈ ہوئیں۔ اتر پردیش میں شیعہ اور سنی وقف بورڈ نے بالترتیب صرف 5 فیصد اور 11 فیصد اپلوڈ کیا۔ مغربی بنگال بدترین رہا جہاں 80,480 املاک میں سے صرف 716 اپلوڈ ہوئیں۔ AIMPLB ڈاکٹر ایس کیو آر الیاس نے کہا: "حکومت کا دعویٰ کہ ڈیڈ لائن سپریم کورٹ کے حکم پر مبنی ہے، سراسر غلط اور گمراہ کن ہے۔ 75 فیصد املاک کے اپلوڈ نہ ہونے سے برادری میں بے چینی بڑھ گئی ہے۔" آگے کی راہ AIMPLB نے اعلان کیا کہ اگر حکومت ایک سال کی مہلت نہ دے تو ٹربیونل میں بڑے پیمانے پر اپیلز دائر کی جائیں گی۔ بورڈ متولیوں کو قانونی مدد کے لیے خصوصی ٹیم تشکیل دے رہا ہے۔ وزارت اقلیتی امور نے کہا کہ پورٹل کو مزید بہتر بنانے کے لیے فنی اصلاحات کی جا رہی ہیں۔ یہ ملاقات وقف انتظام میں ڈیجیٹلائزیشن اور شفافیت کے درمیان توازن قائم کرنے کی سمت ایک اہم قدم سمجھی جارہی ہے۔

حافظ ندیم صدیقی کی صدارت میں جمعیۃ علماء ضلع شولاپور کا شاندار اجلاس عام

شولاپور: جمعیۃ علماء ضلع شولاپور کا اجلاس عام بدھ، ۱۸ جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ مطابق ۱۰ دسمبر ۲۰۲۵ کو حضرت مولانا حافظ ندیم صدیقی صاحب، صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ضلع، زون اور تعلقہ جات کے ذمہ داران، علماء کرام اور سماجی نمائندوں کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ اجلاس کا آغاز صبح ۹ بجے ہوا جو نمازِ ظہر تک جاری رہا۔ ابتدا میں مولانا طیب خان قاسمی، صدر جمعیۃ علماء سنٹرل زون نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ قراءتِ کلامِ پاک کی سعادت مولانا عبدالکریم قاسمی، صدر نئی زندگی نے حاصل کی جبکہ نعتِ رسول مقبول ﷺ مولانا عبدالسلام رشادی، صدر اُتر زون نے پیش کی۔ اجلاس کے اغراض ومقاصد پر سکریٹری ضلع حسیب بھائی نداف نے روشنی ڈالی اور موجودہ حالات کے تناظر میں اس اجتماع کی اہمیت بیان کی۔ بعد ازاں جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع شولاپور حافظ محمود نے بھوپال کے سفر اور جمعیۃ علماء ہند کے مرکزی اجلاس کی روداد پیش کی جس میں ملک گیر سطح پر دستور کے تحفظ، اقلیتی حقوق اور اسلاموفوبیا کے خلاف متحدہ لائحۂ عمل کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ اسی سلسلے میں مختلف مقررین نے حالاتِ حاضرہ پر اپنی تجاویز پیش کیں۔ مولانا معین الدین رشادی نے ملک میں پھیلتی نفرت انگیزی اور اسلاموفوبیا کے انسداد پر مدلل گفتگو کی۔ مولانا معاذ قاسمی نے دینی وعصری تعلیم کے امتزاج والے اداروں کے قیام کی ضرورت پر تفصیلی تجویز پیش کی۔ مولانا وسیم رشیدی نے مدارس اسلامیہ کے تحفظ اور قانونی دفاع پر اہم نکات پیش کیے۔ حافظ یوسف صاحب نے وندے ماترم کے شرعی و دستوری پہلوؤں پر مدلل گفتگو کی۔ مولانا ابرار صاحب نے مسلم اوقاف کے تحفظ اور قانونی حکمتِ عملی پر زور دیا۔ حافظ عمران نے لو جہاد کے موضوع پر ہونے والے پروپیگنڈے کو تفصیل کے ساتھ واضح کیا اور اس کا علمی وقانونی جواب پیش کرنے کی سفارش کی۔ مفتی سالم پالنپوری قاسمی نے یوسی سی کے دستوری نقصانات پر جامع تجویز رکھی۔ مولانا صادق صاحب نے فلسطین کے حالات پر بیداری پیدا کرنے کی اپیل کی، جبکہ حافظ ثناء اللہ صاحب نے

سورۂ نمسکار کے مسئلے پر شرعی موقف پیش کیا۔ مولانا عبدالکریم صاحب نے مخلوط تعلیم کے اخلاقی نقصانات پر گفتگو کی۔ تمام تجاویز پر مولانا حارث اشاعتی نے جامع تبصرہ کیا اور کہا کہ جمعیۃ علماء کے کام محض بیانات نہیں بلکہ عملی اقدامات کے متقاضی ہیں، اس لئے ہر تجویز کو ذمہ داری اور نظم کے ساتھ عمل میں لایا جائے۔ اجلاس کا پہلا کلیدی خطاب مولانا محمد ابراہیم قاسمی نے کیا جنہوں نے اقلیتوں کے حقوق، آئینی تحفظات اور سماجی ہم آہنگی کے مختلف پہلوؤں پر مدلل گفتگو کی۔ نمازِ ظہر کے بعد اجلاس کا دوسرا سیشن نہایت سنجیدہ فضا میں منعقد ہوا جس کا آغاز قاری وسیم صاحب کی تلاوت سے ہوا۔ نعتیہ کلام مولانا کلام صاحب نے پیش کیا۔ اس کے بعد مختلف زونز اور تعلقہ جات کی رپورٹس پیش کی گئیں۔ اُتر زون کی رپورٹ مولانا عبدالسلام صاحب، دکن زون کی رپورٹ حافظ ثناء اللہ صاحب، نئی زندگی زون کی رپورٹ مولانا معین الدین صاحب، جبکہ سنٹرل زون کی رپورٹ مولانا طیب صاحب نے پیش کی۔ اسی طرح موہول کی رپورٹ حافظ مجیب صاحب، کرمالہ کی رپورٹ مفتی ابوریحان صاحب، بارشی کی رپورٹ مفتی عبدالمحیط صاحب اور اکلکوٹ کی تفصیلی رپورٹ مولانا ابراہیم صاحب نے پیش کی۔ تمام کارگزاری رپورٹس میں تنظیمی ڈھانچے کی مضبوطی، قانونی رہنمائی، سماجی ہم آہنگی، مدارس کی خدمت، اور نوجوانوں کی تربیت کے حوالے سے اہم پیش رفت سامنے آئی۔ اسی اجلاس میں ضلع شولاپور کے لئے انتخاب بھی عمل میں آیا جس میں حضرت مولانا حارث اشاعتی صاحب کو اتفاقِ رائے سے منتخب کیا گیا۔ انہوں نے مختصر خطاب میں کہا کہ یہ منصب عزت سے زیادہ ذمہ داری ہے اور ملت کی خدمت اجتماعی کوششوں سے ہی ممکن ہے۔ آخر میں مولانا ندیم صدیقی نے اختتامی کلیدی خطاب فرمایا۔ انہوں نے دستورِ ہند کو درپیش خطرات، اقلیتی حقوق پر بڑھتے دباؤ، اور نفرت انگیز بیانیے کے فروغ پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء کا کردار صرف احتجاج تک محدود نہیں بلکہ قانونی، فکری اور تنظیمی سطح پر بھرپور جدوجہد وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ اختلافات چھوڑ کر ایک متحدہ قیادت کے ساتھ آگے بڑھا جائے، کیوں کہ تنظیمیں تقریروں سے نہیں بلکہ عمل، امانت داری اور اجتماعی محنت سے بنتی ہیں۔ انہوں نے مولانا ابراہیم صاحب کی دوہری ذمہ داری جنرل سکریٹری مہاراشٹر اور نگران پچھم مہاراشٹر کا ذکر کرتے ہوئے تمام اراکین سے بھرپور تعاون کی اپیل کی۔ صدر جلسہ مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب کی دعاء پر اجلاس کا اختتام عمل میں آیا۔ اور شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ تجاویز کو عملی شکل دے کر جمعیۃ علماء کے کاموں کو مزید مضبوط کیا جائے گا۔

ورلڈ ہیومن رائٹس کی جانب سے محمد واجد محمد خواجہ کو بیسٹ ایکسیلنس ایوارڈ سے نوازا گیا

اورنگ آباد میں ۱۰ دسمبر ۲۰۲۵ کو حج ہاؤس میں منعقد ایک پروقار تقریب میں ملیہ ہائی اسکول کے سینئر ٹیچر شیخ محمد واجد محمد خواجہ کو بیسٹ ایکسیلنس ایوارڈ سے نوازا گیا یہ تقریب عالمی یومِ انسانی حقوق کے 77 وی یومِ طاسین کے موقع منعقد کی گئی تھی جس میں مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والے اشخاص کو ایوارڈ سے نوازا گیا جس میں ملیہ ہائی اسکول دھارور کے سینئر ٹیچر شیخ محمد واجد محمد خواجہ کو بھی بیسٹ ایکسیلنس ایوارڈ سے نوازا گیا اِس موقع پر مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والے اشخاص موجود تھے اِس موقع پر ورلڈ ہومن رائٹس کونسل WHRC نے ملیہ ہائی اسکول دارور کے سینئر ٹیچر شیخ محمد واجد محمد خواجہ کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا شیخ محمد واجد محمد خواجہ کو ورلڈ ہیومن رائٹس WHRC کی جانب سے بیسٹ ایکسیلنس ایوارڈ ملنے پر شہر کی علمی ادبی شخصیات کی جانب سے مبارک باد پیش کی گئی۔

بیدر سے روانہ ہونے والا ’جہیز مخالف مہم‘ کا کارواں ناندیڑ پہنچا

ناندیڑ: ناندیڑ سے تعلق رکھنے والے مولانا نصر اللہ رحمانی اور ان کے ساتھیوں نے ملک گیر سطح پر ’جہیز مخالف مہم‘ شروع کی ہے۔ الگ الگ علاقوں کا پیدل سفر طے کر کے یہ لوگ مسلمانوں میں جہیز کی لعنت کے خلاف بیداری پیدا کرنے کیلئے کوشاں ہیں۔ کرناٹک کے بیدر شہر سے شروع ہونے والی ان کی مہم اب مہاراشٹر کے مراٹھواڑہ میں داخل ہوئی ہے۔ جمعرات کو ان کا کارواں ناندیڑ پہنچا۔ شہر کے دیگلور ناکہ میں واقع انوار المساجد میں ایک اجلاس منعقد ہوا، جس میں اس تحریک کے قومی صدر مولانا نصر اللہ رحمانی اور نائب صدر جاوید امان نے خصوصی خطاب کیا۔ اجلاس میں بڑی تعداد میں لوگ شریک ہوئے۔ یہ پروگرام اصلاحِ معاشرہ کمیٹی ناندیڑ کی جانب سے منعقد کیا گیا تھا۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا، جسکے بعد جہیز مخالف مہم میں شامل تینوں نوجوان رہنماؤں کی شال پوشی کی گئی۔ اس موقع پر کومیٹی کے کنوینز فاروق احمد نے کہا کہ جہیز کی وجہ سے آج سماج میں بے شمار سنگین مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ غریب والدین اپنی بچیوں کی شادی کیلئے قرض لینے پر مجبور ہیں اور پوری زندگی اسی قرض کی ادائیگی میں گزر جاتی ہے۔ انہوں نے افسوس ظاہر کیا کہ جہیز کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے کئی مسلم لڑکیاں غیر مسلم لڑکوں کے ساتھ شادیاں کر کے ارتداد کا شکار ہورہی ہیں۔ فاروق احمد نے کہا کہ ان تینوں نوجوانوں نے جہیز مخالف ملک گیر مہم شروع کر کے سماج کو مضبوط پیغام دیا ہے، اور کمیٹی انہیں یقین دلاتی ہے کہ اس مہم کو گھر گھر پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

ارشد صدیقی کے گھر شادمانی

بیڑ۔ ملک کے نامور ادیب وشاعر ارشد غازی الدین صدیقی کی دختر ڈاکٹر صدیقی رخشاں مہ رخ کا عقد سعید ڈاکٹر محمد رمیز فاروقی ولد محمد شفیع الدین فاروقی جالنہ کے ہمراہ 11 دسمبر کو بیڑ کے کوہ نور لانس میں بحسن وخوبی انجام پایا اس مبارک مجلس میں شہر واطراف کے معززین نے شرکت کر کے دونوں خاندانوں کو مبارکباد دی ادارہ تعمیر صدیقی اور فاروقی خاندان کو مبارکباد پیش کرتا ہے۔

کیوں بدلا گیا پونے ناسک ریل روٹ، کیا سیاست ہے؟ ریل روٹ بدلنے سے سنگم نیر کی عوام برھم!

سنگمنیر (احمد نگر) شیخ ادریس:۔ (گولڈن ٹرانگل) سنہری مثلث ممبئی۔ پونے۔ ناسک۔ ممبی۔ کے لیے تقریبا 50 سالوں کی مانگ کے بعد پچھلے 2020 میں مہاراشٹر گورنمنٹ اور انڈین ریلوے نے نصف حصہ کے ذریعے پونے۔ ناسک ہائی اسپیڈ ریل کو منظوری دی یہ ریل روٹ پونے، چاکن، نارائن گاوں، سنگمنیر، سینر ہوتے ہوئے ناسک تک پورا ہونا تھا۔ جس کا سروے بھی مکمل ھوکر زمینداروں کو زمین کا مبادلہ بھی مل گیا۔ اس کا دفتر بھی سنگمنیر شہر میں شروع کیا گیا۔ مگر اچانک دو سال پہلے ریلوے ڈپارٹمنٹ نے پونے۔ شرڈی۔ ناسک کا اعلان کیا بعد ازاں پھر۔ پونے سنگمنیر ناسک کا اعلان کیا۔ لیکن پچھلے ہفتے وزیر برائے ریلوے اشوینی وشنو نے پارلیمنٹ میں پونے احمد نگر شرڈی۔ ناسک روٹ کا اعلان کیا، اسکی وجہ ریلوے ڈپارٹمنٹ اور سرکار پونے کے نارائن گاؤں میں جی۔ ایم آر۔ ٹی ٹیلی اسکوپ کو ریل کی وجہ سے نقصان پہنچنے خطر ابتارھی ہے۔ لیکن جی ایم آر ٹی کے بازو میں کئی اوٗر زیادہ جگہ دستیاب ہے۔ جس کی وجہ سے سنگمنیر ھی نہیں بلکہ نارائن گاؤں، راجگرونگر آلا پھاٹا وغیرہ میں غم و غصّے کی لھر پھیل گئی۔ سنگمنیر کے رکن اسمبلی ستہ جیت تانبے نے عوامی تحریک بھی شروع کردی ھئی۔ دوسری طرف مہایوتی کے رکن اسمبلی امول کھتال نے سرکاری محکمہ کے خلاف جاکر عوام کے ساتھ آندولن کرنے کا اوٗر ودھان سبھا کے ناگپور اجلاس میں پرزور طریقہ سے آواز بلند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اسی طرح شروڑ کے رکن پارلیمنٹ امول کولھے اوٗر شرڈی کے رکن پارلیمنٹ بھاؤ صاحب واکچورے نے بھی پونے۔ سنگمنیر۔ ناسک ریلوے روٹ کے لیے سنگمنیر کے عوام کا ساتھ دینے کے لیے ھرممکن کوشش کا اعلان کیا ہے۔ صابق وزیر محصول و مرکزی کانگریس کمیٹی کے رکن بالا صاحب تھورات نے، اس پورے علاقے کی ترقی کو روکنے کی سازش کا الزام لگایا اوٗر سنگمنیر کی عوام کا ساتھ دینے کا اعلان کیا۔ اب سوال یہ ہے کہ اس قریبی یعنی 200 کلومیٹر روٹ چھوڑ کر پونے شرڈی ناسک 285 کلومیٹر بھت ھی لمبا دوٹ کیوں بنانا چاہتی ہے جبکہ اس پر پچھلے ھی سے ریل موجود ہے۔ اس میں سیاست ھیے یا تکنیکی وجہ! عوام کا کہنا ہے کہ اس میں صرف اوٗر صرف سیاست ھورھی ھیں!

بھارت ماتا کی جے ایک نیا مشرکانہ نعرہ

مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

اسلام کا سب سے بنیادی عقیدہ عقیدہ توحید ہے، اللہ تعالیٰ کی طرف سے دنیا میں جتنے بھی پیغمبر آئے، ان کی بنیادی تعلیم یہی تھی کہ صرف اللہ تعالیٰ ہی عبادت کے لائق ہیں اور اسی کی عبادت کرنی ہے: وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ (الانبیاء:) جہاں یہ بات ضروری ہے کہ اللہ کو ایک مانا جائے، وہیں یہ بھی ضروری ہے کہ کسی اور کو اس کی خدائی میں شریک نہیں ٹھہرایا جائے؛ اسی لئے علم کلام کے شارحین نے لکھا ہے کہ کلمہ لا الٰہ الا اللہ میں نفی اور اثبات دونوں پہلو کی رعایت ضروری ہے کہ اللہ کی ذات معبود ہے اور اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں، (شرح العقیدۃ الطحاویہ) اگر قرآن مجید کی الفاظ کے تہہ میں جھانک کر دیکھا جائے تو شاید ہی کوئی آیت ہو جس میں صراحتاً یا اشارۃً براہ راست یا بالواسطہ توحید کا ذکر نہ آیا ہو؛ لیکن کم سے کم اکیانوے آیتیں ایسی ہیں، جو صراحتاً اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو بیان کرتی ہیں۔

رسول اللہ کی حدیثیں تو اتنی کثرت سے اللہ تعالیٰ کی توحید کے بارے میں منقول ہیں کہ اگر ان سب کو جمع کر دیا جائے تو ایک ضخیم کتاب ہو جائے گی، یہی عقیدہ آپ کی زندگی بھر کی دعوت اور آپ کی تعلیمات کا خلاصہ ہے، آپ نے پانچ باتوں کو اسلام کی بنیاد قرار دیا اور توحید کو اس کا سب سے پہلا رکن بتایا، (بخاری، عن عبداللہ بن عمرؓ، حدیث نمبر:) لا الٰہ الا اللہ کو جنت میں داخل ہونے کی کلید قرار دیا گیا، حضرت عثمان غنیؓ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: جو بھی لا الٰہ الا اللہ پر یقین رکھتے ہوئے دنیا سے رخصت ہوگا، وہ جنت میں داخل ہوگا: من مات وھو یعلم انہ لا الٰہ الا اللہ دخل الجنۃ (مسلم شریف) توحید کی ضد شرک ہے، شرک سے مراد ہے: کسی بھی مخلوق کو خواہ وہ اپنی طاقت، پھیلاو، ظاہری نفع رسانی، ضرر رسانی اور علو مرتبت کے اعتبار سے کتنی ہی بڑی ہو اللہ تعالیٰ کی ذات میں یا آپ کی صفات و اختیار میں شریک اور ساجھی ٹھہرانا، توحید کی جتنی زیادہ تاکید کی گئی ہے، شرک کی اتنی ہی زیادہ برائی اور مذمت بیان کی گئی ہے، قرآن مجید نے انبیاء کے اپنی قوموں سے خطابات کا تفصیل سے ذکر کیا ہے، ان میں ہر جگہ شرک کی مذمت کی گئی ہے اور اس کو سب سے زیادہ مبغوض اور قابل نفرت فعل ٹھہرایا گیا ہے۔

قرآن مجید ہمیں یہ بھی بتاتا ہے کہ صرف یہی کافی نہیں ہے کہ انسان اللہ کو ایک مانے اور عملی طور پر اپنے آپ کو شرک سے بچائے رکھے؛ بلکہ موقع و محل کے لحاظ سے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ عقیدہ شرک اور مشرکانہ شعائر (جس میں مشرکانہ نعرے بھی شامل ہیں) سے اپنی براءت اور بے تعلقی کا اظہار کرے؛ اسی لئے پیغمبروں نے اپنی قوم سے کہا کہ میں ان تمام مشرکانہ چیزوں سے بری اور بے تعلق ہوں، جن کو تم کیا کرتے ہو، جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: يَا قَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ (الانعام:) اور حضرت ہود علیہ السلام نے اپنی قوم کو گواہ بناتے ہوئے فرمایا کہ تم سب گواہ رہنا کہ میں تمہارے مشرکانہ افعال سے بری ہوں۔ رسول اللہ نے نہ صرف عقیدہ توحید کی تعلیم دی؛ بلکہ ہر لمحہ اس کو ذہن میں راسخ کرنے کے لئے ایسی دعائیں سکھائیں، جو ہر عمل کے ساتھ انسان کو خدائے واحد کی یاد دلاتی ہے، کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد، صبح میں اور شام میں، سفر کی طرف جاتے اور واپس آتے ہوئے، ایک دوسرے کو سلام کرتے ہوئے، غرض کہ کوئی موقع ایسا نہیں جس میں دعاء اور ذکر کے اسلوب میں اللہ کی وحدت کا یقین انسان کے ذہن میں راسخ نہ کیا گیا ہو، اسی طرح شرک کے جتنے راستے ہو سکتے تھے، اسلام نے ان سب کو بند کیا؛ بعض گذشتہ آسمانی مذاہب میں مجسمہ بنانے کی اجازت تھی؛ لیکن شریعت محمدی میں اسے منع کر دیا گیا؛ کیوں کہ یہ چیز بتدریج انسان کو شرک تک پہنچا دیتی ہے، اللہ کے سوا کسی اور کی قسم کھانے سے منع فرمایا گیا: من حلف بغیر اللہ فقد اشرک (ابو داود، عن ابن عمر، حدیث نمبر:) قبروں کو اونچی بنانے کی آپ نے ممانعت فرمائی ہے: لا تدعن قبراً مشرفاً الا سویتہ (نسائی، عن علی، باب تسویۃ القبور اذا رفعت، حدیث نمبر:) کیوں کہ یہ چیز بھی انسان کو شرک تک پہنچا دیتی ہے، بدشگونی کو منع کیا گیا کہ اس میں انسان اپنے نقصان کے لئے خالق کے بجائے مخلوق کو موثر سمجھنے لگتا ہے: الطیرۃ شرک۔ (ابو داود، عن عبداللہ بن مسعود)

آپ نے ایسی باتوں کو بھی منع فرمایا، جن میں شرک کا شبہ پایا جاتا تھا، صحابہ نے آپ کو سجدہ کرنے کی اجازت طلب کی، ظاہر ہے کہ صحابہ عبادت کی نیت سے سجدہ کی اجازت کیسے مانگ سکتے تھے؟ مقصود تعظیم و احترام کے طور پر سجدہ کرنا تھا؛ لیکن آپ نے اس سے بھی منع فرما دیا، (مسند احمد، حدیث نمبر:) رب کے معنی آقا اور مالک کے بھی ہیں، اسی لئے اسلام سے پہلے غلام اپنے مالک کو رب کہا کرتے تھے؛ لیکن چوں کہ رب، اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں شامل ہے؛ اس لئے اس بات کی ممانعت کر دی گئی کہ کوئی غلام اپنے مالک کو رب کہے، عبد کے معنی بندے کے بھی ہیں اور غلام کے بھی، اسی نسبت بندگی کو ظاہر کرنے کے لئے انسان کو عباد اللہ کہا جاتا ہے، اس لفظی مشابہت سے بچانے کے لئے آپ نے اس بات سے منع فرمایا کہ غلام کو میرے عبد (یا عبدی) کہہ کر مخاطب کیا جائے۔

اس لئے غالب گمان یہی ہے کہ اس فقرہ میں وطن کی معبودیت کا ذکر ہے نہ کہ صرف محبوبیت کا، اگر ایسا نہ ہوتا تو سنگھ پریوار کے لوگوں کو اس لفظ پر اتنا اصرار نہ ہوتا؛ اس لئے کہ ان کے یہاں حب الوطنی مقصود نہیں، اگر وہ محب وطن ہوتے تو شروع سے ترنگا لہراتے اور ملک کے دستور پر یقین کا اظہار کرتے؛ لیکن انھوں نے بمشکل تمام کچھ عرصہ پہلے سے یہ کڑوا گھونٹ اپنے حلق سے اُتارا ہے، ان کا مقصد اپنے مذہبی تصورات کو دوسری قوموں پر مسلط کرنا ہے؛ اس لئے مسلمانوں کو کسی بھی قیمت پر ایسے مشرکانہ یا کم سے کم شرک آمیز نعروں کو قبول نہیں کرنا چاہئے، یہ ان کو آزمانے کی اور بتدریج اس مقام تک لانے کی کوشش ہے جو فرقہ پرست تنظیموں کا منصوبہ ہے، ہم وطن سے محبت اس لئے رکھتے ہیں کہ ہمارے پیغمبر نے ہمیں اس کی تعلیم دی ہے، ہمیں اس کے لئے کسی کی سرٹیفکیٹ کی ضرورت نہیں ہے؛ لیکن کوئی بھی مسلمان جانتے بوجھتے ایسے نعروں کو قبول نہیں کر سکتا۔

خلع - احکام و مسائل

اسلامی شریعت نے نکاح کو ایک مقدس اور مضبوط عہد قرار دیا ہے، لیکن ساتھ ہی یہ بھی واضح کیا ہے کہ اگر میاں بیوی کے درمیان باہمی سکون اور محبت باقی نہ رہے، ازدواجی زندگی شدتِ نزاع، ناچاقی اور ظلم وستم کا سبب بن جائے تو اسلام ایسے رشتے کو محض جبر و اکراہ سے قائم رکھنے کا قائل بھی نہیں۔ اسی بنا پر مرد کے لئے طلاق اور عورت کے لئے خلع کا نظام رکھا گیا ہے؛ تاکہ دونوں فریق باوقار طریقے سے رشتہ ازدواج سے جدا ہو سکیں۔

خلع کی لغوی تعریف: خلع (خَلَعَ) عربی زبان کا لفظ ہے۔ اس کے چند مشہور لغوی معانی درج ذیل ہیں: (الف) اتار دینا یا نکال دینا، عرب کہتے ہیں: خَلَعَ الثَّوبَ یعنی "اس نے کپڑا اتار دیا"۔ اسی طرح خَلَعَ النَّعلَ یعنی "جوتا اتار دیا"۔ قرآن کریم میں میاں بیوی کو ایک دوسرے کے لئے لباس کہا گیا ہے۔

خلع کی اصطلاحی تعریف: فقہ کی اصطلاح میں عوض کے بدلے میں شوہر کی جانب سے نکاح کو ختم کرنا خلع کہلاتا ہے۔ یعنی عورت مرد کو کچھ مال دے، یا مہر واپس کر دے یا معاف کر دے، اور شوہر اس کے بدلے اسے اپنی زوجیت سے الگ کر دے۔ تو یہ خلع ہے، خلع خواہ لفظ خلع کے ذریعہ ہو، یا لفظ طلاق کے ذریعہ ہو، یا کسی اور لفظ سے نکاح ختم کیا جائے، خلع کہلاتا ہے۔

قرآن کریم میں میاں بیوی میں سے ہر ایک کو دوسرے کے لئے لباس کہا گیا ہے۔ خلع کے ذریعہ گویا مرد و عورت نکاح کا لباس اتار دیتے ہیں اور دونوں ایک دوسرے سے الگ ہو جاتے ہیں۔ خلع کا حکم اللہ تعالیٰ نے سورہ بقرہ میں بیان فرمایا ہے، ترجمہ: اور جو کچھ تم بیویوں کو دے چکے ہو، تمہارے لئے اس میں سے کچھ بھی واپس لے لینا درست نہیں، سوائے اس کے کہ تم دونوں کو اندیشہ ہو کہ اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدوں کو قائم نہ رکھ سکو گے، (اور تم خلع کے ذریعہ اپنا رشتہ ختم کرنا چاہو، چنانچہ) اگر تم کو اندیشہ ہو کہ میاں بیوی اللہ کی حدوں کو قائم نہ رکھ سکیں گے۔

محمد عبدالحفیظ اسلامی

خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ و سینئر کالم نگار حیدرآباد

سورۃ الجمعہ: ایک مختصر تعارف

قرآن حکیم کی یہ 62 ویں سورہ "الجمعہ" 11 آیات اور 2 رکوع پر مشتمل ہے اور یہ مدینہ طیبہ میں نازل ہوئی۔ اگر چہ کہ اس میں نماز جمعہ کے (بنیادی) احکام نازل ہوئے ہیں لیکن اس میں شامل مضامین کا عنوان مجموعی طور پر "جمعہ" نہیں بلکہ یہ دوسری سورتوں کی طرح علامت کے طور پر اس کا نام جمعہ رکھا گیا ہے کیونکہ اس کی آیت کریمہ 9 میں إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ.... آیا ہے۔ اس سورۃ کے زمانہ نزول کے متعلق کوئی اختلاف نہیں ہے، یہ مدنی سورت ہے۔

سورہ کا آغاز اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور اس کی صفات کے ذکر سے ہوتا ہے۔ جس میں یہ بات بھی شامل ہے کہ ساری کائنات کا بادشاہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہے جو ہر نقص سے پاک ہے، اس کے فیصلے اٹل ہوتے ہیں کہ کسی میں طاقت نہیں کہ اسے ٹال دے یا بدل دے کیوں کہ وہی سب پر غالب ہے اور اس کی شان یہ ہے کہ وہ ان صفات کمال سے متصف ہونے کے باوجود اس کے سارے کام حکمت کے عین مطابق ہیں۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ یہود کے اس غرور کا تذکرہ فرماتا ہے جو انہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کو تسلیم کرنے سے روک رکھا ہے کیوں کہ رسول اللہ جس قوم سے مبعوث فرمائے گئے تھے یہ یہود کو ناپسند تھا۔ یہود کا اپنا یہ مفروضہ اور ان کے دل کی جلن کا یہ اظہار تھا کہ اُمیوں میں کوئی رسول نہیں آسکتا۔ یہاں اللہ تعالیٰ نے اُمیین کا ذکر فرماتے ہوئے یہودیوں کے اس زعم باطل کو رد فرما دیا۔

اصل بات تو یہ ہیکہ "نبوت" عطا کرنا یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اس کے عطا کردہ فضل پر کسی کو معترض ہونے کا ذرہ برابر بھی حق نہیں ہے۔ کیونکہ وہ قادر و مختار ہے جسے چاہتا ہے اپنے فضل سے نوازتا ہے لہٰذا اس نے اپنی مہربانی سے بغیر پڑھے لکھے ہوئے لوگوں میں ایسا رفیع الشان اور جلیل القدر رسول محترم کو مبعوث فرمایا جن کی تعلیم کے برکات روز روشن کی طرح عیاں ہے اور آپکی زبان مبارک سے علوم و حکمت کے عظیم چشمہ پھوٹ رہے ہیں۔ تم خود اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہو کہ یہ کتاب اللہ کو سنا رہے ہیں نفوس کا تزکیہ فرما رہے ہیں اور آپکی تعلیم کے اثر سے جو لوگ گمراہی میں پڑے ہوئے تھے ان کے اندر صالح تبدیلی آرہی ہے یہ سب چیزیں شہادت کے طور پر تمہارے سامنے ہیں اسے دیکھو سبق حاصل کرو...! یہ رسول صرف تمہارے لئے نہیں ہے بلکہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی رسالت قیامت تک کے لئے نوع انسانی کی ہدایت کے لئے ہے۔

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ۔ ※※ یہ ہے وہ واقعہ جس کی وجہ سے اوپر کی آیات میں جمعہ کے احکام ارشاد فرمائے گئے ہیں۔ اس کا قصہ جو کتب حدیث میں حضرت جابرؓ بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عباس، حضرت ابوہریرہؓ، حضرت ابومالکؓ، اور حضرات حسن بصری، ابن زیدؒ، قتادہؒ، اور مقاتل بن حیان سے منقول ہوا ہے، یہ ہے کہ مدینہ طیبہ میں شام سے ایک تجارتی قافلہ عین نماز جمعہ کے وقت آیا اور اس نے ڈھول تاشے بجانے شروع کیے تاکہ بستی کے لوگوں کو اس کی آمد کی اطلاع ہو جائے۔ رسول اللہ ﷺ اس وقت خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ ڈھول تاشوں کی آوازیں سن کر لوگ بے چین ہو گئے اور 12 آدمیوں کے سوا باقی سب بقیع کی طرف دوڑ گئے جہاں قافلہ اترا ہوا تھا۔ اس قصے کی روایات میں سب سے زیادہ معتبر روایت حضرت جابرؓ بن عبداللہ کی ہے جسے امام احمدؒ، بخاریؒ، مسلم، ترمذیؒ، ابوعوانہ، عبد بن حمید، ابویعلیٰ وغیرہم نے متعدد سندوں سے نقل کیا ہے۔ اس میں اضطراب صرف یہ ہے کہ کسی روایت میں بیان کیا گیا ہے کہ یہ واقعہ نماز کی حالت میں پیش آیا تھا، اور کسی میں یہ ہے کہ یہ اس وقت پیش آیا جب حضور خطبہ دے رہے تھے۔ لیکن حضرت جابرؓ اور دوسرے صحابہؓ و تابعین کی تمام روایات کو جمع کرنے سے صحیح بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ یہ دوران خطبہ کا واقعہ ہے اور حضرت جابرؓ نے جہاں یہ کہا ہے کہ یہ نماز جمعہ کے دوران میں پیش آیا، وہاں دراصل انہوں نے خطبے اور نماز کے مجموعہ پر نماز جمعہ کا اطلاق کیا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس کی روایت میں بیان کیا گیا ہے کہ اس وقت 12 مردوں کے ساتھ سات (7) عورتیں باقی رہ گئیں تھی (ابن مردویہ) قتادہ کا بیان ہے کہ 12 مردوں کے ساتھ ایک عورت تھی (ابن جریر۔ ابن ابی حاتم)۔ دارقطنی کی ایک روایت میں 40 افراد اور عبد بن حمید کی روایت میں 7 نفر بیان کیے گئے ہیں۔ اور فراء نے 8 نفر لکھے ہیں۔ لیکن یہ سب ضعیف روایات ہیں۔ اور قتادہ کی یہ روایت بھی ضعیف ہے کہ اسطرح کا واقعہ تین مرتبہ پیش آیا تھا (ابن جریر)۔

"اس آیت میں ان لوگوں کو تنبیہ کی گئی ہے جو جمعہ کا خطبہ چھوڑ کر تجارتی کام کی طرف متوجہ ہو گئے تھے، امام ابن کثیرؒ نے فرمایا کہ یہ واقعہ اس وقت کا ہے جبکہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) خطبہ جمعہ نماز جمعہ کے بعد دیا کرتے تھے جیسا کہ عیدین میں اب بھی یہی معمول ہے، ایک جمعہ کے روز یہ واقعہ پیش آیا کہ نماز جمعہ سے فارغ ہو کر رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) خطبہ دے رہے تھے کہ اچانک ایک تجارتی قافلہ مدینہ طیبہ کے بازار میں پہنچا اور ڈھول باجہ وغیرہ سے اس کا اعلان ہونے لگا، اس وقت نماز جمعہ سے فراغت ہو چکی تھی، خطبہ ہو رہا تھا، بہت سے حضرات صحابہ بازار چلے گئے اور آپ کے ساتھ تھوڑے سے حضرات رہ گئے جن کی تعداد بارہ بتلائی گئی ہے (یہ روایت ابوداؤد نے مراسیل میں بیان فرمائی ہے) بعض روایات حدیث میں ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اس واقعہ پر فرمایا کہ اگر تم سب کے سب چلے جاتے تو مدینہ کی ساری وادی عذاب کی آگ سے بھر جاتی (رواہ ابویعلی، ابن کثیر)

اور حسن بصریؒ اور ابومالکؒ نے فرمایا کہ یہ وہ زمانہ تھا جبکہ مدینہ میں اشیاء ضرورت کی کمی اور سخت گرانی تھی (تفسیر مظہری) یہ اسباب تھے کہ حضرات صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی بڑی جماعت تجارتی قافلہ کی آواز پر مسجد سے نکل گئی، اول تو نماز فرض ادا ہو چکی تھی، خطبہ کے متعلق یہ معلوم نہ تھا کہ جمعہ میں وہ بھی فرض کا جز ہے، دوسرے اشیاء کی گرانی، تیسرے تجارتی قافلہ پر لوگوں کا ٹوٹ پڑنا، جس سے ہر ایک کو یہ خیال ہو سکتا تھا کہ دیر کروں گا تو اپنی ضروریات نہ پا سکوں گا۔

بہر حال ان اسباب کے تحت حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے یہ لغزش ہوئی جس پر حدیث مذکور میں وعید کے الفاظ آئے کہ سب کے سب چلے جاتے تو اللہ کا عذاب آجاتا، اسی پر عار دلانے اور تنبیہ کرنے کے لئے آیت مذکورہ نازل ہوئی اذا راوا تجارۃ ※ اور اسی کے سبب رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے خطبہ کے معاملے میں اپنا طرز بدل دیا کہ نماز جمعہ سے پہلے خطبہ دینے کا معمول بنالیا اور یہی اب سنت ہے

حاصل کلام: ان آیات کی روشنی میں ہم اپنے حال پر غور کرلیں، ہم سے خطبہ جمعہ اور نماز کے متعلق جو کچھ بھی کوتاہی اگر ہو رہی ہو تو اپنی اصلاح کرلیں یہی سورہ جمعہ کا اہم پیغام ہے۔

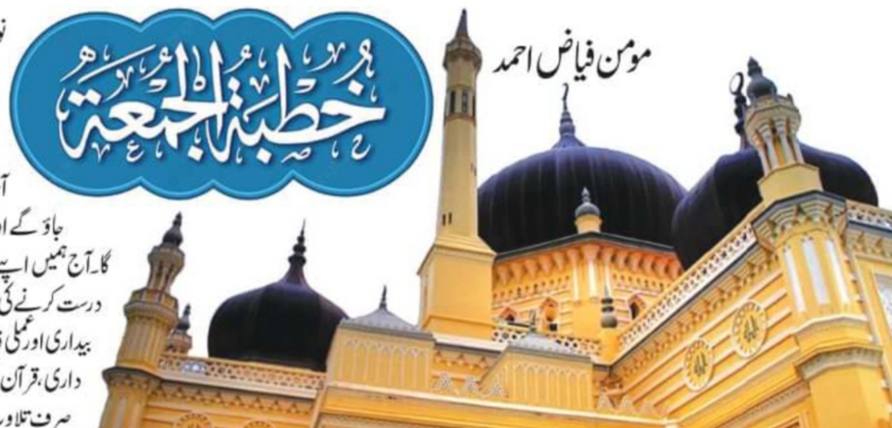

مومن فیاض احمد

امتِ مسلمہ کی آزمائشیں، بیداری کی ضرورت

اللہ تعالیٰ نے دنیا کو امتحان گاہ بنایا ہے، اور مومنین کی اصل شناخت ہی مشکلات میں ظاہر ہوتی ہے۔ آج جو حالات پوری دنیا میں مسلمانوں پر مسلط کیے جارہے ہیں، وہ نہ صرف آزمائش ہیں بلکہ ایک بیداری اور رجوع الی اللہ کی دعوت بھی ہیں۔

قرآن کی عظیم آیت ہماری رہنمائی کرتی ہے: یہ آیت آج کے حالات پر حرف بہ حرف صادق آتی ہے۔ موجودہ حالات قرآن کی پیش گوئی کی عملی تصویر آج دنیا میں مسلمانوں کے ساتھ جو ہو رہا ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔

ماب لنچنگ اور مذہبی نفرت: اخباروں کے صفحات گواہ ہیں کہ مسلمان صرف نام یا شناخت کی بنیاد پر ظلم کا شکار ہو رہے ہیں۔ (نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو کی رپورٹس سے معلوم ہوتا ہے کہ حالیہ برسوں میں نفرت پر مبنی حملوں میں بڑھتی ہوئی شدت دیکھی گئی ہے۔)

اقتصادی و تعلیمی دباؤ: مسلمانوں کی بڑی آبادی تعلیم اور روزگار میں پیچھے ہے سچر کمیٹی کی رپورٹ بتاتی ہے کہ مسلمانوں کی اوسط معاشی و تعلیمی حالت SC/ST سے بھی نیچے جارہی ہے۔

سوشل میڈیا ٹرائل اور نفرت انگیز پروپیگنڈا: بدقسمتی سے آج تصویر، ویڈیو یا افواہ کی بنیاد پر مسلمانوں کو مجرم بنا کر پیش کیا جاتا ہے۔ یہ سب اسی آیت میں مذکور "خوف، بھوک، مال اور جان کا نقصان" کا حصہ ہیں۔

احادیث نبوی ﷺ امت کو آزمائش میں مضبوط رہنے کی تلقین نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "اللہ جب کسی قوم سے محبت کرتا ہے تو انہیں آزماتا ہے۔" (ترمذی)

ایک اور حدیث میں فرمایا: "صبر نور ہے۔" (مسلم)

اور تاریخ شاہد ہے کہ: شعب ابی طالب میں تین سال تک معاشرتی مقاطعہ بدر، احد، خندق جیسے معرکے مکہ سے ہجرت طائف میں پتھراؤ یہ سب آزمائشیں تھیں، مگر نتیجہ ظفر و نصرت تھا۔ اسی طرح امتِ مسلمہ کے لیے بھی آزمائشوں کے بعد فتح و استحکام اللہ کا وعدہ ہے بشرطیکہ قوم خود بیدار ہو جائے۔

تاریخ کی گواہی ظلم کبھی دائمی نہیں ہوتا: فرعون نے ظلم کو نظام بنا دیا، مگر سمندر کے سامنے بے بس ہو گیا۔ نمرود نے خدائی کا دعویٰ کیا، مگر مچھر نے اسے فنا کر دیا۔ ابو جہل نے مسلمانوں پر ظلم کیا، مگر بدر میں انجام کو پہنچا۔ بنو امیہ کی طاقت کے باوجود یزید کی حکومت چند ہی دن میں ٹوٹ گئی۔

یہ تاریخ کا قانون ہے: ظالم ہمیشہ وقت کی دھول بن کر بکھر جاتا ہے، مگر ایمان والے ہمیشہ سرخرو رہتے ہیں۔ امت کی سب سے بڑی کمزوری اتحاد کا بکھر جانا: آج ہم پر ظلم سے زیادہ نقصان ہمارے انتشار سے پہنچ رہا ہے۔

مسلکی اختلافات: سیاسی تقسیم، علمی جہالت سوشل میڈیا کی فضول لڑائیاں، قیادت کا فقدان نوجوانوں کی بے راہ روی یہ سب ہمیں اندر سے کمزور کر رہے ہیں۔

قرآن تاکید کرتا ہے: آپس میں لڑو گے تو کمزور پڑ جاؤ گے اور تمہارا رعب ختم ہو جائے گا۔ آج ہمیں اپنے دشمن سے پہلے اپنی صفیں درست کرنے کی ضرورت ہے۔

بیداری اور عملی قدم آج ہر مسلمان کی ذمہ داری، قرآن کی طرف حقیقی واپسی: قرآن صرف تلاوت کے لیے نہیں، بلکہ منصوبہ، رہنمائی، حوصلہ، قیادت اور حکمت سکھانے کے لیے نازل ہوا ہے۔

تعلیم کو ترجیح اول بنانا: دنیا میں جن قوموں نے تعلیم پکڑی وہی ترقی کے آسمان پر پہنچیں۔

ہمیں اپنے بچوں کو: سائنس، میڈیکل، سول سروس، وکالت، ٹیکنالوجی، میڈیا، تحقیق، میں آگے لانا ہوگا۔

قانونی شعور اور حقوق کی آگاہی: یہ وقت صرف جذبات کا نہیں دلائل، دستاویز، آئین اور قانون کا ہے۔

نوجوانوں کی تربیت: نوجوان قوم کا سرمایہ ہیں، مگر غلط ہاتھوں میں جائیں تو بربادی کا سبب بن جاتے ہیں۔

سوشل میڈیا پر ذمہ دار رویہ: یہ جنگ اب فیلڈ کی نہیں، فیس بک، واٹس ایپ اور انسٹاگرام کی جنگ ہے۔ انفرادی اصلاح + اجتماعی حکمت عملی

امت تب اٹھتی ہے جب: اخلاق درست ہوں دل صاف ہوں، تعلقات بہتر ہوں، علم عام ہو اتحاد مضبوط ہو، امید، حکمت اور اجتماعی بیداری: آج امت مایوسی کے دھارے پر کھڑی ہے، مگر مایوسی مسلمان کا شیوہ نہیں۔

قرآن کہتا ہے: مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ اسلام کی پوری تاریخ اس ایک حقیقت پر قائم ہے کہ اندھیری رات کے بعد صبح ضرور آتی ہے۔

آج ضرورت ہے: ایمان کی، حکمتِ عملی کی، تعلیم کی، قانون کی، اتحاد کی، اور اجتماعی بیداری کی، یہ امت دوبارہ اٹھ سکتی ہے، اگر وہ خود اٹھنے کے لیے تیار ہو جائے۔

مسلم بچی کے نام معنی کے ساتھ

تمارا	کھجور کا درخت
الفا	ہم آہنگی، دوستی
پہنا	گلاب
یسرہ	خوشحالی
زارا	شہزادی، پھول
زویا	زندگی، محبت
عالیہ	اعلیٰ، بہترین
بشریٰ	اچھی خبر
دعا	دعا، دعا
اسماء	قابل احترام، بہترین
فریدہ	منفرد، قیمتی
حنان	ہمدردی، رحم
اسرا	رات کا سفر
زیورات	قیمتی پتھر
رے	روشنی کی کرن
لبنیٰ	خوبصورت
بڑا	جنگلی گائے، خوبصورت آنکھیں
ندا	کال، آواز
عمیمہ	چھوٹی ماں
قمر	چاند
ملکہ	ایک ملکہ کی طرح نظریں
شازیہ	نایاب، غیر ملکی
طاہرہ	خالص
عظمیٰ	عظیم ترین
پہنا	گلاب
وداد	پیار، پیار
یاسر	امیر، خوشحال
زینہ	خوبصورتی، فضل
اروا۔	پہاڑی غزال
بریرہ	وفادار، وقف
کیمیلیا	کمال
دینہ	محبت، مذہب
ابتسام	مسکراہٹ

حقوقِ ہمسایہ قرآن وسنت کا روشن معاشرتی نظام

سمیہ بنت عامر خان

اسلام ایک ایسا دین ہے جو انسان کی ظاہری و باطنی زندگی، عبادات و معاملات، اور معاشرت و اخلاق۔ غرض یہ کہ زندگی کے ہر معاملات میں مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسی معاشرتی نظام میں "ہمسایہ" کو وہ بلند مقام عطا کیا گیا ہے، جس کی مثال دنیا کے کسی اور نظام میں نہیں ملتی۔ ہمسایہ ان افراد میں شامل ہے جن کے حقوق اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے نہایت زور دے کر بیان کیے، یہاں تک کہ ہمسائے کے ساتھ حسن سلوک کو ایمان کی علامت قرار دیا۔

کھانے میں شریک کرنا: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "جب سالن پکاؤ تو اس میں پانی زیادہ کرلو اور اپنے پڑوسیوں کا خیال رکھو۔" (مسلم) یہ حکم صرف کھانا دینا نہیں بلکہ معاشرتی ہمدردی اور محبت کا درس ہے۔

غم و خوشی میں ساتھ ہونا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب ہمسایہ بیمار ہو تو اس کی عیادت کرو، فوت ہو جائے تو اس کے جنازے میں شریک ہو، تنگی میں مدد کرو اور خیر خواہی سے پیش آؤ۔" یہ تعلیم ہمیں یاد دلاتی ہے کہ پڑوسی ایک دوسرے کے دکھ اور تکلیف میں سب سے پہلے پہنچتے ہیں۔

اسلامی معاشرت میں ہمسائے کی اہمیت:

اسلام اس بات کا پابند بناتا ہے کہ....

ہمسائے کی عزت نفس محفوظ رہے

اس کی جان و مال محفوظ رہے

اس کی پردہ پوشی کا خیال رکھا جائے

اس کی رازداری کا احترام کیا جائے

اس کی اذیت کا باعث نہ بنیں

اس کے دروازے کے سامنے رکاوٹ نہ ڈالیں

اس کے آرام کے اوقات میں شور و ہنگامہ نہ کریں۔

اس کی ضرورت پر سب سے پہلے مدد کے لیے آگے آئیں۔

یہ تمام حقوق اسلام کی جانب سے ایک مکمل سماجی اخلاقیات کا پیغام ہیں۔ اگر کوئی شخص نماز، روزے اور دین کے بڑے اعمال تو کرتا رہے لیکن اپنے پڑوسی کو تکلیف پہنچائے، اس کی حق تلفی کرے یا اس کی عزت مجروح کرے۔ تو وہ دین کی روح سے غافل ہے۔

ہمسائے کی عزت ایک اخلاقی ذمہ داری

پڑوسی وہ ہوتا ہے جو ہماری روزمرہ زندگی کے اتار چڑھاؤ، ہماری خوشیوں، ہماری ضرورتوں اور ہمارے رویوں سے براہِ راست متاثر ہوتا ہے۔ اس لیے اسلام نے ہمیں حکم دیا ہے کہ....

- اس کی غلطیوں پر درگزر سے کام لیں۔
- اس کے بچوں کو شفقت دیں۔
- اس کے گھر کی حد بندی، دیوار، پردے اور سکون کا احترام کریں۔
- اس کی غیر موجودگی میں اس کے گھر کی حفاظت کریں۔
- اور اس کے بارے میں گمان بھی اچھا رکھیں۔

اسلام چاہتا ہے کہ ہمارے گھروں کے دروازے ایک دوسرے کے لیے خیر اور راحت کے دروازے بن جائیں، نہ کہ جھگڑوں اور نفرتوں کا مرکز۔

غرض یہ کہ حقوقِ ہمسایہ کوئی اختیاری اخلاقیات نہیں، بلکہ وہ حقوق ہیں جن کی پاسداری ایمان کا حصہ ہے۔ اگر امتِ مسلمہ اس ایک ہی حکم کو اپنی زندگیوں میں نافذ کر دے تو ہمارے محلے، ہمارے شہر، اور ہمارے معاشرے محبت، امن اور سکون کے حقیقی نمونے بن جائیں۔ اسلام کہتا ہے کہ ہمسایہ صرف دیوار کے پار انسان نہیں وہ تمہارے ایمان کی پہچان ہے۔

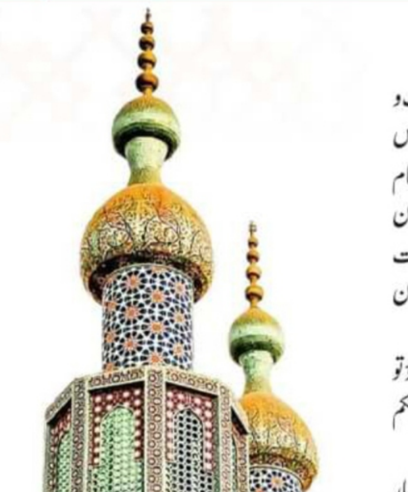

Friday 12th December 2025
بروز جمعہ ۱۲/دسمبر ۲۰۲۵
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

غزہ کے پناہ گزین کیمپوں میں 22 ہزار خیمے تباہ، ہزاروں خیمے غرقاب

تقریباً ڈیڑھ لاکھ پناہ گزین کیمپوں میں سخت حالات میں زندگی گزار رہے ہیں، لاکھوں خاندان خیموں میں رہائش پذیر ہیں جو جنگ اور حالیہ طوفانوں سے شدید متاثر ہو چکے ہیں

غزہ (ایجنسی): غزہ میں حکومتی میڈیا آفس کے ڈائریکٹر اسماعیل الثوابتہ نے بتایا کہ پناہ گزین کیمپوں میں انسانی المیہ مزید بڑھ گیا ہے، جہاں موسمی دھند اور بارشوں کے نتیجے میں لاکھوں خیمے شدید نقصان کا شکار ہوئے ہیں، جبکہ بنیادی سہولیات کی کمی صورتحال کو مزید سنگین بنا رہی ہے۔

الثوابتہ نے واضح کیا کہ 22 ہزار سے زائد خیمے مکمل طور پر خراب ہو چکے ہیں، جن میں چھتیں، انسولیشن اور کمبل شامل ہیں، جبکہ پچھلی موسمی دھند نے ہزاروں خیموں کو پانی میں ڈبو دیا اور کیمپوں کو کیچڑ اور پانی سے بھر دیا۔

انہوں نے کہا کہ تقریباً ڈیڑھ لاکھ پناہ گزین کیمپوں میں سخت حالات میں زندگی گزار رہے ہیں جبکہ لاکھوں خاندان خیموں میں رہائش پذیر ہیں جو جنگ اور حالیہ طوفانوں سے شدید متاثر ہو چکے ہیں۔ الثوابتہ نے بتایا کہ ہنگامی پناہ گاہوں میں بڑے پیمانے پر نقصان ہوا ہے، عارضی پانی کی فراہمی کے نظام تباہ ہو گئے ہیں جس کے نتیجے میں پانی میں آلودگی پیدا ہوئی اور صحت کے خطرات بڑھ گئے، دس موبائل طبی مراکز متاثر ہوئے اور ضروری طبی سامان بھی ناپید ہو گیا، علاوہ ازیں طبی عملے کے لیے کیمپوں تک پہنچنا انتہائی مشکل ہو گیا ہے۔

انہوں نے زور دیا کہ پناہ گزین بنیادی ضروریات زندگی سے محروم ہیں اور سردی، ہوا اور بارش کے خطرات سے محفوظ نہیں، اور انسانی بحران کے حل کے لیے فوری مداخلت کی ضرورت ہے تاکہ رہائش فراہم کی جا سکے اور مزید انسانی نقصان سے بچا جا سکے۔ الثوابتہ نے بتایا کہ غزہ کے پناہ گزین کیمپوں کے لیے فوری طور پر 3 لاکھ نئے خیموں کی ضرورت ہے، جبکہ بحران کے آغاز سے اب تک صرف 20 ہزار خیمے ہی غزہ پہنچائے جا سکے ہیں۔

دو دن سے مسلسل بارش کے پانی نے پناہ گزین کیمپوں کو ڈبو دیا ہے اور گہری موسمی بارش جمعہ کی شام تک جاری رہنے کی توقع ہے، جس کے باعث سرد اور کم درجہ حرارت نے کیمپوں میں مقیم لوگوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ تقریباً 2 لاکھ 50 ہزار خاندان غزہ کے پناہ گزین کیمپوں میں رہتے ہیں، جہاں وہ خراب خیموں میں سردی اور پانی کے سیلاب کا سامنا کر رہے ہیں، جیسا کہ سول ڈیفنس نے پہلے بتایا تھا۔ زیادہ تر پناہ گزین خیموں میں رہائش اختیار کیے ہوئے ہیں اور حکومتی میڈیا آفس کے مطابق گزشتہ ستمبر کے آخر تک تقریباً 93 فیصد خیمے رہائش کے قابل نہیں رہے تھے۔

غزہ میں شدید بارشیں، نازک انسانی حالات مزید بگڑ گئے، لاچار فلسطینی مدد کے منتظر: انروا

غزہ: فلسطینی پناہ گزینوں کے حقوق کے نگران ادارے "انروا" نے واضح کیا ہے کہ فلسطینیوں کی مشکلات کو کم کیا جا سکتا ہے اگر امدادی سامان بلا تعطل پہنچایا جائے، تاکہ وہ سردیوں کا مقابلہ تحفظ اور وقار کے ساتھ کر سکیں۔ یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب غزہ ایک شدید موسمی دھند اور بارش کی لپیٹ میں ہے، جس سے پچھلے دو سالہ جنگ کے دوران ہونے والے وسیع پیمانے پر نقصان اور تباہی مزید نمایاں ہو گئی ہے۔ "انروا" نے امریکی کمپنی "ایکس" کی سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ "غزہ میں سردیوں کی بارش دوبارہ برس رہی ہے، جس کے ساتھ مشکلات اور انسانی المیے میں

اضافہ ہو رہا ہے"۔ ایجنسی نے مزید کہا کہ پانی میں ڈوبی ہوئی سڑکیں اور بھیگے ہوئے خیمے پہلے ہی خراب حالات کو مزید سنگین بنا رہے ہیں"۔ "انروا" نے خبردار کیا کہ شدید سردی، بھیڑ بھاڑ اور صفائی کی کمی بیماریوں اور وبائی امراض کے خطرے کو بڑھا رہی ہے۔ ریلیف ایجنسی نے واضح کیا کہ یہ تمام مشکلات اس وقت کم کی جا سکتی ہیں اگر انسانی امداد، جس میں طبی سامان اور رہائش کے لیے ضروری اشیاء شامل ہیں، بلا تعطل فراہم کی جائیں۔ یہ اقدام خاندانوں کو اجازت دے گا کہ وہ سردیوں کا مقابلہ تحفظ اور وقار کے ساتھ کریں۔ جمعرات کو غزہ میں مختلف علاقوں میں سیکڑوں خیمے بارش کے پانی میں ڈوب گئے، یہ صورتحال پچھلے روز بھی جاری رہی۔ تقریباً 2 لاکھ 50 ہزار خاندان غزہ کے پناہ گزین کیمپوں میں رہتے ہیں، جہاں وہ خراب خیموں میں سردی اور پانی کی سیلاب زدگی کا سامنا کر رہے ہیں، جیسا کہ سول ڈیفنس نے پہلے بتایا تھا۔ پچھلے روز سے ہزاروں خیمے، جو جنگ کے بعد بچ جانے والے افراد کی پناہ گاہیں ہیں، پانی میں ڈوب گئے، جس سے خاندانوں کے فرنیچر، کپڑے، اور خوراک متاثر ہوئی، اور وہ بے پناہ رہ گئے، ایک المیے کا شکار ہوئے، جس میں زندگی کی بنیادی سہولیات کی کمی مزید شدت اختیار کر گئی۔ زیادہ تر پناہ گزین ان خیموں میں رہائش اختیار کیے ہوئے ہیں، جبکہ غزہ میں حکومتی میڈیا کے مطابق، گزشتہ ستمبر کے آخر تک تقریباً 93 فیصد خیمے رہائش کے قابل نہیں رہے تھے، یعنی 1 لاکھ 25 ہزار خیمے 1 لاکھ 35 ہزار میں سے۔ اگرچہ 10 اکتوبر کے بعد جنگ بندی نافذ ہو گئی، غزہ میں زندگی کے حالات میں بہتری نہیں آئی کیونکہ اسرائیل نے امدادی سامان کے داخلے پر سخت پابندیاں عائد کی ہیں، جس سے انسانی امدادی پروٹوکول کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔

ٹرمپ جھوٹی معلومات پر انحصار کر رہے ہیں: گستاوو پیٹرو

بگوٹا (یو این آئی) کولمبیا کے صدر گوستاوو پیٹرو نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو سخت جواب دیتے ہوئے ان پر کولمبیا کی منشیات مخالف حکمت عملی اور علاقائی سیاست کے بارے میں "غلط معلومات" پر انحصار کرنے کا الزام لگایا ہے۔ ٹرمپ نے اپنی تنقید میں اضافہ کرتے ہوئے خبردار کیا تھا کہ پیٹرو اگلا ہدف ہوگا اور کولمبیا پر الزام لگایا کہ وہ "کوکین فیکٹریاں" چلا رہا ہے جو براہ راست امریکہ منشیات بھیجتی ہیں۔ امریکی صدر نے بار بار پیٹرو کو بغیر ثبوت کے "غیر قانونی منشیات فروش" قرار دیا ہے۔ ایکس پر تفصیلی جواب دیتے ہوئے پیٹرو نے ٹرمپ کو کولمبیا کے بارے میں بہت غلط معلومات رکھنے والا شخص قرار دیا اور کہا کہ یہ تبصرے ایک جمہوری طور پر منتخب صدر اور اس ملک کی عکاسی کرتے ہیں جس پر وہ حکومت کرتا ہے۔ پیٹرو نے ٹرمپ کے اس بیانیے کی مخالفت کی کہ کولمبیا منشیات کے کنٹرول میں ناکام ہو رہا ہے اور بتایا کہ مجرمانہ گروہوں کے خلاف 1,446 سے زائد بڑی کارروائیاں اور مافیا رہنماؤں کے خلاف 13 بدفنی بم دھماکے جن میں سے کئی امریکی انٹیلی جنس کی حمایت سے کیے گئے۔ انہوں نے یہ بھی دلیل دی کہ کوکین کی اہم گزرگاہیں کیریبین سے ہٹ کر بحرالکاہل اور ایمیزون کی طرف منتقل ہو چکی ہیں۔ انہوں نے بحری نگرانی اور بندرگاہ کی سلامتی کے حوالے سے امریکہ-کولمبیا کے درمیان قریبی ہم آہنگی پر بھی زور دیا۔ وینزویلا کے حوالے سے واشنگٹن کے ساتھ شدید پالیسی اختلافات کو حل کرتے ہوئے پیٹرو نے کہا کہ کولمبیا نے دو سال صدر جو بائیڈن کے ساتھ مل کر کاراکاس میں پرامن منتقلی کے لیے ایک روڈ میپ پر کام کیا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ وینزویلا میں امریکی قیادت میں کوئی بھی فوجی مداخلت "پورے جنوبی امریکہ بشمول کولمبیا کو جلا دے گی۔ ٹرمپ نے حال ہی میں کیریبین اور مشرقی بحرالکاہل میں مشتبہ اسمگلنگ جہازوں پر امریکی حملوں کو بڑھانے کی حمایت کی ہے جن میں درجنوں افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ پیٹرو نے اس طریقہ کار کو غلط قرار دے کر مسترد کیا اور دلیل دی کہ چھوٹی کشتیوں کے مالک غریب لوگ ہیں جبکہ بڑے اسمگلر بیرون ملک دبئی یا میڈرڈ کے قریب یاٹس پر رہتے ہیں۔

امریکی صدر کا 'ٹرمپ گولڈ کارڈ' کے اجراء کا اعلان

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ٹرمپ گولڈ کارڈ کے اجراء کا باقاعدہ اعلان کر دیا، ان کا کہنا ہے کہ ہم نے مہنگائی میں مزید اضافے کو روک کر رکھا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غیر ملکی سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کے لیے ویزا پروگرام کے متبادل 'گولڈ کارڈ' کے اجراء کا اعلان کر دیا۔ وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ میں ٹرمپ گولڈ کارڈ کے اجرا کا اعلان کرتے ہوئے بہت پرجوش ہوں۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ ایک سال پہلے سے امریکہ کو دیوالیہ قرار دیا جا رہا ہے، جبکہ آج امریکی اسٹاک مارکیٹ تاریخ کی بلند ترین سطح پر ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جب میں نے اقتدار سنبھالا تو ملک میں مہنگائی اپنے عروج پر تھی جبکہ پہلے کی نسبت آج حالات یکسر مختلف ہیں، ہم نے تیل اور گیس کی قیمتوں میں کمی لا کر مہنگائی میں مزید اضافے کو روکا۔ روس یوکرین جنگ کا ذکر کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ یوکرین کو اب امریکہ فنڈنگ نہیں کر رہا، یوکرین کیلئے یورپ امریکہ سے میزائل خرید رہا ہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ زیلنسکی کو حقیقت پسند ہو کر الیکشن کرانا چاہیے، یوکرین کے عوام الیکشن اور کرپشن کا خاتمہ چاہتے ہیں، امریکہ میں 18 ٹریلین ڈالر کی سرمایہ کاری آ رہی ہے، ایک صحافی کی جانب سے کیے گئے ایک سوال کے جواب میں صدر ٹرمپ نے کہا کہ ہم مڈٹرم الیکشن با آسانی جیت جائیں گے، انہوں نے بتایا کہ اوباما کیئر صحت کے شعبے میں فراڈ تھا۔ 'ٹرمپ کارڈ' ایک خصوصی ریزیڈنسی پرمٹ ہے جو اپریل میں پہلی بار منظر عام پر آیا تھا۔ اس پر ٹرمپ کی تصویر اور جملہ 'دی ٹرمپ کارڈ' درج ہے۔ ٹرمپ کے مطابق یہ کارڈ ممکنہ طور پر موجودہ ای بی-5 ویزا پروگرام کی جگہ لے گا، جس کے ذریعے غیر ملکی سرمایہ کار امریکی شہریت حاصل کر سکتے ہیں۔ ای بی 5 (ای بی-5 ویزا کے برعکس، جس میں 8 لاکھ ڈالرز سے 1.05 ملین کی سرمایہ کاری درکار ہوتی ہے، ٹرمپ کارڈ کی قیمت سیدھی پانچ ملین ڈالر رکھی گئی ہے۔

میانمار فوج کا اپنی ریاست رخائن کے اسپتال پر فضائی حملہ، 31 افراد ہلاک

ینگون (یو این آئی) میانمار کی فوج نے اپنی ریاست رخائن کے ایک اسپتال پر فضائی حملہ کر کے 31 افراد کو ہلاک کر دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ریسکیو اہلکاروں کا بتانا ہے کہ میانمار کی فوج نے مغربی ریاست رخائن کے شہر مروک اُو کے اسپتال پر رات گئے فضائی حملہ کیا جس کے نتیجے میں 31 افراد ہو گئے۔ اسپتال پر فضائی حملے میں 68 افراد زخمی بھی ہوئے جو اسپتال میں زیر علاج ہیں جب کہ ہلاکتوں میں اضافے کا بھی خدشہ ہے۔ میانمار فوج کی جانب سے 28 دسمبر کو انتخابات کے آغاز کا اعلان کیا گیا ہے جب کہ دوسری جانب جمہوریت کے حامی اور باغی گروہ اس عمل کا بائیکاٹ کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ 2021 میں میانمار میں فوج نے بغاوت کے ذریعے اقتدار پر قبضہ کر لیا تھا اس فوجی بغاوت کے بعد سے میانمار شدید خانہ جنگی کا شکار ہے۔ فوج کی جانب سے مختلف گروہوں کے خلاف فضائی کارروائیوں میں شہریوں کی ہلاکتیں معمول بن چکی ہیں۔

امریکہ نے وینزویلا کے قریب تیل بردار جہاز قبضے میں لے لیا

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ نے پابندیوں کی خلاف ورزی پر وینزویلا کے ساحل کے قریب تیل بردار جہاز کو قبضے میں لے لیا۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق یہ کارروائی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے وینزویلا کے صدر نکولس مادورو پر دباؤ بڑھانے کی مہم کا حصہ ہے، جس سے علاقائی تناؤ میں اضافہ ہو گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق جہاز کی شناخت 'دی اسکیپر' کے نام سے ہوئی ہے، ایف بی آئی، ہوم لینڈ سکیورٹی اور کوسٹ گارڈ نے محکمہ دفاع کی مدد سے جہاز کو قبضے میں لینے کے وارنٹ پر عمل درآمد کیا۔ امریکی اٹارنی جنرل نے دعویٰ کہ جہاز کا دہشت گرد تنظیموں کی مدد کرنے والے غیر قانونی شپنگ نیٹ ورک سے تعلق ہے۔ تیل بردار جہاز پر کئی سال سے پابندی عائد تھی۔ جہاز کو وینزویلا اور ایران سے تیل کی غیر قانونی نقل و حمل کے لیے استعمال کیا جا رہا تھا۔

غزہ امن بورڈ میں عالمی رہنماؤں کی شمولیت کا اعلان آئندہ سال ہونا چاہیے: ٹرمپ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ٹرمپ نے غزہ امن بورڈ میں عالمی رہنماؤں کی شمولیت کا اعلان آئندہ سال کے اوائل میں کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو میں ٹرمپ نے کہا کہ کئی رہنما بورڈ میں شامل ہونا چاہتے ہیں البتہ غزہ امن بورڈ میں کون سے عالمی رہنما خدمات انجام دیں گے اس کا اعلان اگلے سال کے اوائل میں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کمبوڈیا تھائی لینڈ جنگ رکوانے سے متعلق فون آج کروں گا، لگتا ہے میں انہیں لڑائی روکنے پر رضامند کر سکتا ہوں۔ ٹرمپ نے اپنی پالیسیوں پر تنقید کرنے والے سی این این کے لیے کہا ہے کہ اسے فروخت کر دیا جانا چاہیے۔

امریکی ویزا کے لیے ٹرمپ انتظامیہ کا بڑا فیصلہ

واشنگٹن (یو این آئی) ٹرمپ انتظامیہ نے امریکی ویزا کی درخواست دینے والوں کی 5 سالہ سوشل میڈیا سرگرمیاں جانچنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ کسٹم اینڈ بارڈر پروٹیکشن ادارے نے فیڈرل رجسٹر میں اس حوالے سے نوٹس کو لازمی قرار دے کر شائع کر دیا۔ یہ واضح نہیں کیا گیا کہ نئے فیصلے کا اطلاق کب سے کیا جائے گا۔

تاہم میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی سیٹیزن شپ اور امیگریشن سروسز یہ جانچیں گی کہ آیا متعلقہ درخواست گزار نے امریکہ مخالف، یہود مخالف یا دہشت گردی سے متعلق کسی بات کی ترویج تو نہیں کی۔ امریکہ میں داخل ہونے والوں سے اہل خانہ کے ای میل ایڈریس، فون نمبر اور دیگر معلومات بھی پوچھی جائیں گی۔

محکمہ خارجہ نے اس سے پہلے سیاحوں کو جون میں حکم دیا تھا کہ وہ اپنی سوشل میڈیا پوسٹ کو پبلک کریں جبکہ اگست میں ٹرمپ انتظامیہ نے کہا تھا کہ وہ ویزا اور گرین کارڈ کی درخواست دینے والوں کی سوشل میڈیا پوسٹ جانچنا چاہتی ہے۔

اب ٹرمپ انتظامیہ کے اس اقدام سے طلبہ اور سیاحوں سمیت وزیٹرز کی امریکہ مخالف پوسٹ بھی ویزا کے اجرا پر اثرانداز ہونے کے خطرات بڑھ گئے ہیں۔

سی این این چلانے والے کرپٹ اور نااہل ہیں: ٹرمپ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر چینل کی کارکردگی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ سی این این چلانے والے کرپٹ اور نااہل ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق وائٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ سی این این نیوز نیٹ کو فروخت کر دینا چاہیے۔ ٹرمپ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ چینل کی ریٹنگز اتنی کم ہیں کہ شمار بھی نہیں ہوتیں، لوگ اب سی این این نہیں دیکھتے، ڈیل کے تحت سی این این کو بیچ دینا چاہیے۔ دوسری جانب امریکی صدر نے ٹرمپ گولڈ کارڈ کے اجراء کا باقاعدہ اعلان کر دیا، ان کا کہنا ہے کہ ہم نے مہنگائی میں مزید اضافے کو روک کر رکھا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ میں ٹرمپ گولڈ کارڈ کے اجرا کا اعلان کرتے ہوئے بہت پرجوش ہوں۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ ایک سال پہلے سے امریکا کو دیوالیہ قرار دیا جا رہا ہے، جبکہ آج امریکی اسٹاک مارکیٹ تاریخ کی بلند ترین سطح پر ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جب میں نے اقتدار سنبھالا تو ملک میں مہنگائی اپنے عروج پر تھی جبکہ پہلے کی نسبت آج حالات یکسر مختلف ہیں، ہم نے تیل اور گیس کی قیمتوں میں کمی لا کر مہنگائی میں مزید اضافے کو روکا۔ روس یوکرین جنگ کا ذکر کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ یوکرین کو اب امریکہ فنڈنگ نہیں کر رہا، یوکرین کیلئے یورپ امریکہ سے میزائل خرید رہا ہے۔

افغانستان کے علما اور مذہبی رہنماؤں کی میٹنگ، عسکریت پسندی کیلئے سرحد عبور نہ کرنے پر زور

کابل (یو این آئی) افغانستان سے پاکستان میں جاری دراندازی روکنے کے سلسلے میں مثبت پیش رفت سامنے آئی ہے۔ کابل میں علما اور مذہبی رہنماؤں کے اہم اجلاس میں عسکریت پسندی کے لیے سرحد عبور نہ کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ ذرائع نے طلوع نیوز کو تصدیق کی ہے کہ کابل میں ہونے والے اس اہم اجلاس میں علما اور مشائخ کا کہنا تھا کہ اپنے حقوق، اقدار اور شرعی نظام کا دفاع ہر فرد پر فرض ہے۔ اجلاس میں اسلامی امارت سے مطالبہ کیا گیا کہ امارت اسلامی افغانستان کے رہبر کے حکم کی روشنی میں کسی کو بھی بیرون ملک عسکری سرگرمیوں کے لیے جانے کی اجازت نہ دی جائے۔ اجلاس میں اس فیصلے پر بھی زور دیا گیا کہ افغانستان کی سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال نہ ہو اور اگر کوئی اس فیصلے کی خلاف ورزی کرے تو اسلامی امارت کو اس کے خلاف کارروائی کا مکمل اختیار حاصل ہے۔ پاکستان کی جانب سے بارہا افغان طالبان سے اپنی سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال نہ کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔

میلونی نے زیلینسکی سے یوکرین جنگ ختم کرنے کی اپیل کی

روم (یو این آئی) اٹلی کی وزیراعظم جارجیا میلونی نے یہاں یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلینسکی سے ملاقات کے دوران یوکرین میں جاری تنازع کو حل کرنے کی اپیل کی ہے۔

اٹلی کے اخبار کوریئری ڈیلا سیرا نے اپنی رپورٹ میں برادرز آف اٹلی پارٹی کے ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ محترمہ میلونی نے صدر زیلینسکی پر امریکی امن منصوبے کے سلسلے میں غور کرنے کا زور دیا۔ اس دوران صدر زیلینسکی نے میلونی سے درخواست کی کہ وہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو نرم موقف اختیار کرنے کے لیے مداخلت کریں۔

وہیں اٹلی کے ایک اور اخبار لا ریپبلیکا نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ محترمہ میلونی نے صدر زیلینسکی کو خبردار کیا کہ امریکہ کی مدد کے بغیر یورپی یونین کی مدد فراہم کرنے کی صلاحیت محدود ہے۔ انہوں نے یوکرینی صدر سے مطالبہ کیا کہ وہ امریکی سلامتی کی ضمانتیں حاصل کرنے کے لیے صدر ٹرمپ کے امن منصوبے میں شامل ہو جائیں۔

اسی دوران، اٹلی کے نائب وزیراعظم اور لیگ پارٹی کے رہنما ماتیو سالوینی نے یوکرین میں جاری جنگ کو ایک "ہارا ہوا معاملہ" قرار دیتے ہوئے کہا کہ یورپی حکام کو امن مذاکرات میں شامل ہونے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔

"اس جنگ میں پہلے ہی 300 ارب ڈالر خرچ ہو چکے ہیں، اور صدر ٹرمپ پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ وہ اگلے سال ایک بھی لیرا خرچ نہیں کریں گے۔ اس میں یورپ کے 140 ارب یورو خرچ ہوں گے، اور میں ایسی جنگ کو جاری رکھنے کے لئے اٹلی کے صحت کے شعبے سے فنڈز نہیں لوں گا جو پہلے ہی ہاری جا چکی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ روسی فوج پیش قدمی کر رہی ہے، جبکہ یوکرین جدوجہد کر رہا ہے اور اپنے شہریوں کو فوج میں شامل کرنے پر مجبور ہے، جو بعد میں بھگوڑے بن جاتے ہیں۔

تھائی لینڈ-کمبوڈیا کی سرحد پر جھڑپ جاری دونوں جانب سے ہلاکتوں میں اضافہ

بنکاک/نوم پنہ (یو این آئی) تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کی سرحد پر جاری سرحدی تنازعہ کے نتیجے میں دونوں ممالک کو بھاری نقصان ہوا ہے۔ تھائی لینڈ نے نو فوجیوں کی ہلاکت اور تقریباً دو لاکھ شہریوں کے بے گھر ہونے کی اطلاع دی ہے جب کہ کمبوڈیا نے دس شہریوں کی ہلاکت کی تصدیق کی ہے۔ تھائی لینڈ کے وزارت دفاع کے ترجمان سرسنت کونگسیری نے جمعرات کو کہا کہ سرحد پر جاری جھڑپوں میں تھائی لینڈ کے 9 فوجی ہلاک اور 120 سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ انہوں نے پریس بریفنگ میں بتایا کہ جھڑپ کی وجہ سے تقریباً دو لاکھ تھائی شہری بے گھر ہوئے ہیں، جنہوں نے کیمپوں میں پناہ لی ہے۔ اب تک تین پناہ گزینوں کی ہلاکت کی اطلاع ہے اور کل 849 پناہ گزین کیمپ قائم کیے گئے ہیں۔ ترجمان کے مطابق، تقریباً 200 اسپتال اور کلینک بھی تنازعات سے مختلف سطحوں تک متاثر ہوئے ہیں۔ تھائی آرمی ایریا کمانڈ نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا ہے کہ جھڑپیں ابھی بھی جاری ہیں، جس میں کمبوڈین فورسز تھائی لینڈ کے ابون رتچاتھانی اور سسکیٹ صوبوں میں کئی مقامات پر فائرنگ کر رہی ہے۔

عالمی برادری فلسطینیوں کی حالت زار پر آواز بلند کرے: سانچیز

میڈرڈ (یو این آئی) ہسپانوی وزیراعظم پیڈرو سانچیز نے فلسطین کے صدر محمود عباس سے ملاقات کے دوران بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فلسطینیوں کی حالت زار پر اپنی آواز بلند کرے۔

یوم انسانی حقوق کے موقع پر لا مونکلوا پیلس میں خطاب کرتے ہوئے سانچیز نے اس موقع کو علامتی قرار دیا، عالمی اعلامیہ برائے انسانی حقوق کی سالگرہ کا ذکر کیا اور زور دیا کہ انسانی وقار ایک غیر مشروط اور منفرد قدر ہے۔

سانچیز نے میڈرڈ کے دو ریاستی حل کی حمایت کو بھی دہرایا اور اسے اسرائیلی-فلسطینی تنازعے کا "واحد ممکنہ حل" قرار دیا۔

انہوں نے زور دیا کہ اسرائیل کی غزہ جنگ میں حالیہ جنگ بندی حقیقی ہونی چاہیے، "فرضی" نہیں اور اصرار کیا کہ شہریوں پر حملے ختم ہونے چاہئیں۔

سانچیز نے کہا کہ سال 2025 فلسطینی عوام کے لیے خوفناک رہا ہے، غزہ میں دس میں سے نو گھر اب رہنے کے قابل نہیں اور ہزاروں جانیں اور خاندان تباہ ہو چکے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ جنگ بندی نے شہریوں کی تکلیف کا خاتمہ نہیں کیا۔ جنگ بندی کے بعد بھی غزہ میں فلسطینی اب بھی حملوں کا شکار ہیں، ہمارا مطالبہ ہے کہ حقیقی امن انصاف پر مبنی ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس نسل کشی کے ذمہ دار افراد کو جلد یا بدیر جوابدہ ضرور ٹھہرایا جائے گا۔

سانچیز نے نتیجہ اخذ کیا کہ اسپین اور فلسطین "ہمیشہ ہاتھ میں ہاتھ ڈالے چلتے رہیں گے،" اور امید ظاہر کی کہ عباس کا دورہ بین الاقوامی قانون کے دائرے میں حل تلاش کرنے اور ممالک کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے میں مدد دے گا۔

عباس نے مئی 2024 میں ریاست فلسطین کو تسلیم کرنے پر اسپین کا شکریہ ادا کیا اور میڈرڈ کی قیادت کی تعریف کی کہ انہوں نے بین الاقوامی اتحاد قائم کیا ہے۔ انہوں نے غزہ اور مقبوضہ مغربی کنارے میں تشدد کے خاتمے کا بھی مطالبہ کیا۔

اسرائیلی فورسز نے اکتوبر 2023 سے اب تک 70,000 سے زائد افراد کو ہلاک کیا ہے، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں، اور تقریبا 171,000 زخمی ہوئے ہیں۔

مغربی کنارے میں یہودیوں کیلئے 764 نئے رہائشی یونٹس کی منظوری

یروشلم (یو این آئی) اسرائیل کی قابض حکومت کی جانب سے مقبوضہ مغربی کنارے میں تین یہودی آبادیوں کے لیے 764 نئے رہائشی یونٹس کی تعمیر کی حتمی منظوری دیدی گئی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق مقبوضہ مغربی کنارے میں تین یہودی آبادیوں کے لیے 764 نئے رہائشی یونٹس کی تعمیر کی حتمی منظوری کا اعلان اسرائیلی وزیر خزانہ بیزالیل سموٹرچ نے کیا۔

مغربی کنارے میں اسرائیلی بستیوں کو عالمی طاقتوں کی جانب سے غیر قانونی قرار دیا جا چکا ہے، اسرائیل کی جانب سے یہ 1967 کی جنگ میں قبضے میں لی گئی زمین پر تعمیرات کی جا رہی ہیں، جبکہ اقوام متحدہ نے بھی اسرائیل سے یہ آبادکاری روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔

رپورٹس کے مطابق فلسطینی تنظیم پی ایل او کے رہنما واصل ابو یوسف کا کہنا ہے کہ ہمارے لیے تمام آبادیاں غیر قانونی ہیں اور بین الاقوامی قوانین کے منافی ہیں۔ سموٹرچ کے مطابق 2022 کے آخر میں ان کے دور کے آغاز سے اب تک مغربی کنارے میں 51 ہزار سے زائد یونٹس کی منصوبہ بندی کو منظور کیا جا چکا ہے۔ فلسطینیوں پر اسرائیلی آبادکاروں کے حملوں میں بھی اضافہ ہو گیا ہے، صرف اکتوبر کے مہینے میں مغربی کنارے میں 264 حملے رپورٹ ہوئے، جو 2006 کے بعد سب سے زیادہ تعداد ہے۔

وقف جائیدادوں کے امید پورٹل پر رجسٹریشن کے لئے چھ ماہ کی توسیع

اترپردیش کی ایک لاکھ 26/ہزار جائیدادوں میں سے محض 76/ہزار جائیدادوں کا اندراج ہو پایا ہے

دیوبند(عارف عثمانی)اترپردیش وقف ٹربیونل نے امید پورٹل پر وقف جائیدادوں کے رجسٹریشن کے مدت میں 5/ جون 2026 تک کا اضافہ کردیا ہے اس سے قبل رجسٹریشن کی آخری تاریخ 5/دسمبر 2025 طے تھی ۔لیکن بڑی تعداد میں وقف جائیدادوں کا رجسٹریشن 5/دسمبر تک نہیں ہوسکا ۔اس صورت حال کو دیکھتے ہوئے اترپردیش سنی سینٹرل وقف بورڈ نے ٹربیونل کے یہاں رجسٹریشن کی مدت میں اضافہ کے لئے ایک درخواست پیش کی۔جس کو منظور کرتے ہوئے ٹربیونل نے 6/ماہ کی مدت کا اضافہ کیا ہے ۔واضح ہو کہ بڑی تعداد میں وقف جائیدادوں کا پورٹل پر رجسٹریشن نہیں ہو پایا تھا جس کے مدنظر ٹربیونل نے وقف جائیدادوں کے رجسٹریشن کے لئے مزید چھ ماہ کی مہلت دی ہے ۔اب خصوصی مہم کے تحت وقف جائیدادوں کا اندراج کرایا جائے گا اور ان کی منظوری کو بھی یقینی بنایا جائے گا ۔کیونکہ آئندہ اس مدت میں مزید اضافہ نہیں کیا جائے گا ۔اعداد وشمار کے مطابق اترپردیش میں ایک لاکھ 26/ ہزار وقف جائیدادیں ہیں جنمیں سے محض 76 /ہزار جائیدادوں کا اندراج ہو پایا ہے ان میں سے بھی صرف 1250 جائیدادوں کو ہی رجسٹریشن کی منظور مل پائی ہے ۔باقی جائیدادیں یا تو التواء میں ہیں یا ابھی تک درج نہیں ہو پائی ہیں لیکن اب باقی جائیدادوں کے رجسٹریشن اور منظور کا راستہ صاف ہوگیا ہے ۔وقف عیدگاہ دیوبند کے متولی محمد انس صدیقی ،مرکزی جامع مسجد کے متولی خرم عثمانی نے ایک اپیل جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ جن وقف جائیدادوں کا ابھی تک رجسٹریشن نہیں ہو پایا ہے،ان کے متولیان جلد از جلد دستاویزی اعتبار سے اپنی تیاری مکمل کرکے رجسٹریشن کے عمل کو مکمل کرلیں ۔وہیں دوسری جانب وقف بورڈ کے صدر کی جانب سے بھی یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ رجسٹرین سے متعلق تمام کاغذات آسانی سے مہیا کرائے جائیں گے اور کسی بھی طرح کی تکنیکی دشواری نہیں آنے دی جائے گی بلکہ اس سلسلہ میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی جارہی ہے جو امید پورٹل پر مسلسل کام کرے گی۔

محکمہ سماجی بہبود کی نیشنل فیملی بینیفٹ اسکیم میں 1,607 لوگوں کو فائدہ ملا

اس اسکیم کا فائدہ حاصل کرنے کے لیے متوفی کی موت کے ایک سال کے اندر آن لائن درخواستیں جمع کرنا چاہیے

ذاکرعلی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) محکمہ سماجی بہبود کی طرف سے چلائی جانے والی نیشنل فیملی بینیفٹ اسکیم کا بنیادی مقصد خاندان کے کمانے والے فرد کی موت کی صورت میں ان کے زیر کفالت افراد کو یکمشت امداد فراہم کرنا ہے۔ مالی سال 2025-26 میں اب تک 1,607 لوگوں نے نیشنل فیملی بینیفٹ اسکیم سے فائدہ اٹھایا ہے۔ضلع سماجی بہبود افسر پنکھوری جین نے بتایا کہ اس اسکیم کے تحت متوفی کی عمر 18 سے 59 سال کے درمیان ہونی چاہیے۔ اگر وہ دیہی علاقے میں رہتے ہیں متوفی کی خاندانی آمدنی 46,080 سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے اور اگر وہ شہری علاقے میں رہتے ہیں 56,460 سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔اس اسکیم کا فائدہ حاصل کر نے کے لیے متوفی کی موت کے ایک سال کے اندر آن لائن درخواستیں جمع کرنا چاہیے۔ مسٹر جین نے وضاحت کی کہ اس اسکیم کے تحت فوائد فراہم کرنے کے لیے، محکمہ پورٹل sdc.gov.in up کے ذریعے آن لائن درخواستیں قبول کرتا ہے، اور جو درخواست دہندگان مقررہ اہلیت کے معیار پر پورا اترتے ہیں انہیں 30,000 کی یکمشت رقم فراہم کی جاتی ہے۔انہوں نے بتایا کہ مالی سال 2025-26 میں اب تک اس اسکیم کے تحت 1607 مستفیدین مستفید ہوئے ہیں۔اسکیم کے بارے میں تفصیلی معلومات کے لیے ضلع سماجی بہبود افسر کے دفتر، نزد آدرش کالونی، 23ویں بٹالین پی اے سی، مرادآباد سے کسی بھی کام کے دن رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

نامعلوم چوروں نے بند مکان سے قیمتی زیورات اور نقد رقم چوری کی

سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے بہت جلد چوروں کو گرفتار کرلیا جائے گا: کوتوالی انچارج امرپال شرما

دیوبند(عارف عثمانی)دیوبند کے ایک علاقہ میں نامعلوم چوروں نے ایک مکان کو اپنا نشانہ بناتے ہوئے مکان کے اندر رکھے سونے چاندی کے زیورات اور ہزاروں روپے کی نقد رقم چوری کرلی ۔موصولہ اطلاع کے مطابق تابیری چنگی کے قریب واقع ایک بیوہ خاتون کے مکان کے تالے توڑ کر نامعلوم چوروں نے سونے چاندی کے زیورات اور ہزاروں روپے کی نقدرقم چوری کرلی اور فرار ہوگئے ۔چوری کی اس واردات کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور اس نے متاثرہ خاتون سے پورے واقعہ کی تفصیلات معلوم کیں ۔اور محلہ میں لگے ہوئے سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کی مدد سے چوروں کی تلاش کا کام شروع کردیا ہے۔متاثرہ خاتون گل صباء نے پولیس کو بتایا کہ کئی سالوں قبل اس کے خاوند کی موت ہوگئی تھی اور اس کا بیٹا ملازمت کی غرض سے بیرون ملک رہتا ہے ۔اور وہ یہاں اپنی بیٹیوں کے ساتھ مکان میں تنہا رہتی ہیں ۔گل صباء نے بتایا کہ وہ روزانہ رات کے وقت پڑوس میں ہی اپنے رشتہ داروں کے یہاں اپنی بیٹیوں کے ساتھ سونے کے لئے چلی جاتی ہے لیکن آج صبح جب وہ اپنے گھر واپس آئی تو اس کے گھر کا سامان بکھرا پڑا تھا اور سونے چاندی کے زیورات کے علاوہ نقد رقم غائب تھی ۔متاثرہ خاتون نے پولیس سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ جلد از جلد نامعلوم چوروں کو گرفتار کرکے چوری ہونے والی زیورات اور نقد رقم برآمد کرائے ۔کوتوالی انچارج امرپال شرمانے بتایا کہ مکان کے آس پاس لگے ہوئے سی سی ٹی کیمروں کے فوٹیج چیک کئے جارہے ہیں انہوں نے بتایا کہ کیمروں کی فوٹیج کی مدد سے چوری کی واردات کو جلد ہی حل کرلیا جائے گا ۔انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ چوری کی واردات کو انجام دینے والے بہت جلد سلاخوں کے پیچھے ہوں گے۔

77ویں پی آر ڈی یوم تاسیس کی تقریب کا اہتمام

پریڈ کی رسمی سلامی مہمان خصوصی چیف ڈیولپمنٹ آفیسر محترمہ مرنالی اویناش جوشی نے قبول کی

ذاکرعلی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) یوتھ ویلفیئر اینڈ ریجنل ڈیولپمنٹ ٹیم ڈپارٹمنٹ نے یوتھ سینٹر میں 77ویں پی آر ڈی یوم تاسیس کی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔

پریڈ کی رسمی سلامی مہمان خصوصی چیف ڈیولپمنٹ آفیسر محترمہ مرنالی اویناش جوشی نے قبول کی۔ پریڈ کی ٹیم کے فاتح ننھے کمار پہلے، پون کمار دوسرے اور پرملتا (تیسرے نمبر پر رہے۔

ڈسٹرکٹ یوتھ ویلفیئر آفیسر مسٹر بھگوان داس نے بتایا کہ آر ایس ڈی اکیڈمی میں 12 دسمبر 2025 کو ڈویژنل سطح کے یوتھ فیسٹیول کا انعقاد کیا جارہا ہے۔جس میں مرادآباد ڈویژن کے پانچوں اضلاع کے فاتح حصہ لیں گے۔ لوک رقص، لوک گیت، پینٹنگ، نظم و کہانی کی تحریر، ڈکلیمیشن و جدید سائنس کے پروجیکٹ کے مقابلے منعقد کیے جائیں گے۔

اس موقع پر ڈسٹرکٹ یوتھ ویلفیئر آفیسر بھگوان داس، ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ یوتھ ویلفیئر آفیسر نریش کمار چوہان، سائنٹیفک آفیسر سریش چند شرما، ریجنل یوتھ ویلفیئر آفیسر جتن راٹھی، مسٹر نوین کمار، آشیش کمار، ونیت کمار ابھینو کمار، پشپندرا سنگھ، رویندر سنگھ،اور دیگر سمیت یوتھ ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ اور دیگر کی شرکت رہی۔

ریلوے کے ڈویژنل منیجر سے بند سڑک کو کھولنے کا مطالبہ

ڈی،ایف،سی سی کی غفلت کے باعث علاقہ کے عوام اور طالب علم شدید پریشانیوں میں مبتلاء

دیوبند(عارف عثمانی)ناگل علاقہ کے تقریباً ایک درجن گاؤں کو قصبہ سے جوڑنے والی سڑک کو ڈی ایف سی سی کی جانب سے بند کئے جانے سے ناراض بھارتیہ کسان یونین کے صوبائی نائب صدر راج پال سنگھ پنیالی کی قیادت میں پارٹی کارکنان کے ایک نمائندہ وفد نے ڈویژنل ریل منیجر پشپیش رمن ترپاٹھی سے ملاقات کی اور بند کئے جانے والی سڑک کو فوری طور پر کھولے جانے کا مطالبہ کیا۔ڈویژنل ریلوے منیجر نے پورے مسئلہ کو سننے کے بعد وفد کو یقین دہانی کرائی کہ وہ بہت جلد اس مسئلہ کا حل کردیں گے ۔ ملاقات کے دوران نمائندہ وفد نے دیوبند کے قریب ساکھن کلاں میں مجوزہ انڈر پاس کی جگہ اوور برج تعمیر کرانے کا بھی مطالبہ کیا ۔واضح ہو کہ ڈی ایف سی سی کی جانب سے پروجیکٹ کا کام پورا ہونے کے بعد دیوار کھڑی کردیئے جانے سے قصبہ ناگل کا تقریباً ایک درجن گاؤں سے رابطہ ختم ہوگیا ہے۔اس صورت حال کی وجہ سے اسکولوں، کالجوں میں زیر تعلیم طلبہ وطالبات کو بھی دو کیلومیٹر کا زائد فیصلہ طے کرکے اپنے اسکولوں اور کالجوں تک پہنچنا پڑ رہا ہے،اسی طرح میرپور موہن پور کے شمشان گھاٹ ریلوے لائن کی دوسری جانب ہونے سے بھی گاؤں کے لوگوں کو مرنے والوں کی آخری رسومات ادا کرنے کے لئے لاشوں کو لانے میں کئی کیلومیٹر کا زائد سفر طے کرنا پڑ رہا ہے ۔ڈویژنل ریلوے منیجر سے ملاقات کرنے والے وفد نے ابھیمنیو والیا ،انل سوامی ،بھوپیندر تیاگی ،راکیش تیاگی ،جگدیش والیا ،بنٹی ،اجے کمار اور سنیل کمار وغیرہ شامل رہے۔

میپلس اکیڈمی میں چار روزہ انرجی فیسٹول کا آغاز

کھیلوں سے طالب علموں کی ذہنی صلاحیتوں، قائدانہ اوصاف اور خود اعتمادی میں اضافہ ہوتا ہے: ڈاکٹر نواز

دیوبند(عارف عثمانی) میپلس اکیڈمی میں توانائی کا تہوار (انرجی فیسٹول) کے عنوان سے چار روزہ کھیلوں کا آغاز ہوا ۔ان کھیلوں کے پہلے دن طالب علموں نے مختلف کھیل مقابلوں میں شرکت کرتے ہوئے کھیل صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ کیا ۔ان کھیل مقابلوں کا افتتاح پروگرام کے مہمان خصوصی بین الاقوامی شہرت یافتہ شاعر ڈاکٹر نواز دیوبندی اور اپنا گھر آشرم کے بانی ونود کمار گوئل نے شمع روشن کرکے کیا۔

کھیلوں کا آغاز سے قبل ہاؤس کیپٹن اور طلبہ وطالبات نے مارچ پاسٹ کیا ۔پہلے دن کے ۔جی ،ونگ کے ننھے ننھے بچوں نے اسکیٹنگ ،ٹیبل ٹینس ، جمناسٹک ،بیڈ مینٹن اور کرکٹ کے علاوہ کراٹے ،میوزک اور ڈانس وغیرہ جیسی سرگرمیوں میں نہایت جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا ۔جبکہ درجہ ایک سے درجہ 11 تک کے طلبہ وطالبات نے 50 میٹر اور 100 میٹر دوڑ کے علاوہ تھرو بال کنگارو ریس ،لیمن ریس ،بکٹ ریس اور ٹرٹل ریس میں شرکت کرکے کھیلوں کے جذبہ کو بیدار کیا ۔پروگرام کے مہمان خصوصی ڈاکٹر نواز دیوبندی نے کھیلوں کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ طالب علموں کی زندگی میں کھیلوں کی بہت زیادہ اہمیت ہے کیونکہ کھیل جسم کو صحت مند اور توانا رکھتے ہیں اور ذہنی صلاحیتوں ،قائدانہ اوصاف ،خود اعتمادی اور سماجی رابطوں میں اضافہ کرتے ہیں خاص طور پر مطالعہ کا ذوق اور تعلیم پر توجہ مرکوز کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں اس کے علاوہ کھیل شخصیت سازی اہم کردار ادا کرتے ہیں ۔یہی وجہ ہے کہ کھیل اور تعلیم لازم وملزوم ہیں ۔میپلس اکیڈمی کی پرنسپل ڈاکٹر چترا جوشی نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور کھیلوں میں بہترین مظاہرہ کرنے والے طلبہ وطالبات کی حوصلہ افزائی کی انہوں نے کہ انرجی فیسٹول کے انعقاد کا مقصد بچوں کو فٹ رکھنے کے ساتھ ان میں توانائی کو برقرار رکھنا ہے ۔اس دوران انکرش وتس ،انکور راٹھی ،مانو تیاگی ،مانک تومر ،لوی تیاگی ،ہی مکھیجا ،شبھم شرما اور رینو برمن وغیرہ موجود رہے۔

جونپور میں خاتون کی مشتبہ حالت میں موت

جونپور(یواین آئی)اترپردیش کے ضلع جونپور کے بخشا تھانہ علاقے میں جمعرات کو ایک شادی شدہ خاتون نے بند کمرے میں مبینہ طور سے پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔سسرال والوں نے دروازہ توڑ کر خاتون کو علاج کے لیے کسی نجی اسپتال پہنچایا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ مائیکے والوں نے جہیز قتل کا الزام لگایا ہے۔ ذرائع کے مطابق پرینکا کی لاش سسرال والوں نے جائے وقوعہ پر لاکر رکھ دی۔ پولیس کی اطلاع پر سی او صدر اور فورنسک ٹیم جائے حادثہ پر پہنچ گئی اور معائنہ کیا۔

پرینکا دیوی کی عمر تقریباً 24 سال تھی اور اس کا مائیکہ آلاپور کرشناپڑ، تھانہ مچھلی شہر، جونپور میں تھا۔ اس کی شادی تقریباً ڈیڑھ سال پہلے بخشا تھانہ علاقے کے پرشورام پور گاؤں کے رہنے والے ہتیش گوتم ولد سنتوش گوتم کے ساتھ ہوئی تھی۔ پولیس نے بتایا کہ متوفیہ کے مائیکے والوں کو واقعے کی اطلاع دے دی گئی ہے۔تحریری شکایت ملنے پر معاملہ درج کرکے لازمی قانونی کارروائی کی جائے گی۔

15 سے 24 دسمبر تک کیا جائیگا کھادی مہوتسو کا انعقاد

مہوتسو میں ملک کے کھادی و ولیج انڈسٹریز یونٹس اپنی مصنوعات کی نمائش اور فروخت کریں

ذاکرعلی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ضلع/علاقائی دیہی صنعت افسر نے بتایا کہ اترپردیش کھادی گاؤں کی صنعت کا محکمہ 15 سے 24 دسمبر 2025 تک "مراد آباد کھادی مہوتسو-2025" کا انعقاد یوتھ سنٹر میں، سائی مندر کے قریب، دین دیال نگر، مرادآباد میں کر رہا ہے۔

اس کھادی مہوتسو میں ملک کی مختلف ریاستوں اور ریاست کے مختلف اضلاع سے بہترین کھادی ولیج انڈسٹریز یونٹس اپنی مصنوعات کی نمائش اور فروخت کریں گے۔ نمائش میں حصہ لینے والی اکائیاں جموں وکشمیر کی وولن شالیں اور سوٹ، خشک میوہ جات، راجستھان کی نمکین، پنجاب کے جوتے، بھاگلپور، بہار کی مشہور کھادی، اتراکھنڈ کے وولن ریڈی میڈ گارمنٹس، سہارنپور کے ووڈن بینڈی کرافٹس، کنوج کا عطر، میرٹھ کا اچار، سلک، کھادی شہد، آرگنک گڑ و چینی، مصالحے، بھدوہی قالین اور دیگر پرکشش مصنوعات ۔نمائش میں دستیاب رہیں گے۔

نمائش میں روزانہ ثقافتی پروگرام بھی منعقد کیے جائیں گے۔انہوں نے تمام اضلاع کے باشندوں سے اپیل کی کہ وہ بڑی تعداد میں شرکت کریں، مختلف ریاستوں کے یونٹس سے مصنوعات خریدیں اور ثقافتی پروگراموں سے لطف اندوز ہوں۔

جامعۃ الصالحات میں انعامی مقابلوں کا انعقاد

دوسرے مرحلے کے لئے پینٹنگ، آرٹس اور ہوم منیجمنٹ کے مقابلوں کا اعلان

دیوبند(عارف عثمانی)جامعۃ الصالحات مرزاپور پول ضلع سہارنپور میں سالانہ انعامی مقابلوں کا پہلا مرحلہ منعقد ہوا۔ ادارے کے آغاز سے ہی یہ روایت رہی ہے کہ طلبہ کی شخصیت سازی، علمی ترقی اور تخلیقی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے سالانہ بنیادوں پر مختلف مقابلے کرائے جاتے ہیں، تاکہ بچوں کو اپنی پوشیدہ مہارتیں سامنے لانے کا موقع مل سکے۔اس سال کے مقابلوں کی پہلی کڑی میں کل 49 طلبہ و طالبات نے بھرپور جوش و خروش کا مظاہرہ کیا۔ طلبہ نے نہ صرف اپنی محنت اور لگن کا ثبوت دیا بلکہ اپنے معیاری انداز بیان، تلفظ، ادائیگی اور سوچ کے ذریعے

حاضرین کے دل جیت لئے۔مقابلہ میں بچوں نے انگلش، عربی اور اردو تینوں زبانوں میں اپنے موضوعات پر نہایت اعتماد اور مہارت کے ساتھ خطاب کیا۔ انگلش تقریر میں بچوں نے جدید مسائل، اخلاقی قدریں اور تعلیمی اہمیت جیسے موضوعات پر سلیقے سے اظہار خیال کیا۔ عربی تقریر میں تلفظ کی پختگی، معنی و مفہوم کی ادائیگی اور موضوعاتی ربط نے اسٹیج پر موجود اساتذہ کو خاص طور پر متاثر کیا۔ اردو تقریری مقابلے میں طلبہ نے سادگی، روانی اور انداز بیان سے حاضرین کی بھرپور داد حاصل کی۔اسی کے ساتھ نعت، نظم اور حمد کے مقابلوں میں بچوں نے اپنی دلکش آواز اور جذباتی انداز سے نہایت خوبصورت ماحول قائم کیا۔ نعت خوان بچوں کی آواز، ترتیب اور احترام مصطفیٰ کی جھلک ہر شعر میں نمایاں تھی۔نظم کے مقابلے میں معصوم طلبہ نے اپنی زبان و بیان کے حسن کو بھرپور انداز میں پیش کیا، جبکہ حمدیہ کلام نے پروگرام میں روحانیت اور سوز پیدا کر دیا۔ پروگرام کے دوران ادارہ کے مدیر اور انعامی مقابلہ کے کنوینر ماسٹر اطہر راغب نے کہا کہ سالانہ انعامی مقابلوں کا مقصد صرف بچوں کو اسٹیج تک لانا نہیں بلکہ ان میں اعتماد، جرأت اظہار، تخلیقی سوچ اور علمی ذوق کو آگے بڑھانا ہے۔انہوں نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر جامعہ کا مکمل اسٹاف اور دیگر مہمانان عظام بھی موجود رہے۔

خواتین قیدیوں کے بچوں کے لیے جیل میں لگیں گی کلاس

سی ڈی او نے کیا ضلع جیل میں خواتین قیدیوں کی بیرکوں کا معائنہ

ذاکرعلی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) چیف ڈیولپمنٹ آفیسر (سی ڈی او) محترمہ مرنالی اویناش جوشی نے جوائنٹ مانیٹرنگ کمیٹی کے ساتھ مل کر ڈسٹرکٹ جیل میں خواتین قیدیوں کے ساتھ رہنے والے بچوں کی ہمہ گیر نشوونما کے لیے ہائی کورٹ میں دائر ایک عرضی میں پاس کیے گئے احکامات کی تعمیل کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ جیل کا معائنہ کیا۔معائنہ کے دوران انہوں نے جیل سپرنٹنڈنٹ کو خواتین کی بیرکوں میں صفائی اور تعلیم پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت کی۔

انہوں نے چیف میڈیکل آفیسر کو ہدایت کی کہ وہ ڈسٹرکٹ جیل میں خواتین کے ساتھ رہنے والے بچوں کا ماہانہ ہیلتھ چیک اپ کرائیں۔انہوں نے ڈسٹرکٹ پروبیشن آفیسر سے یہ بھی کہا کہ وہ خواتین اور بچوں کی کونسلنگ کے لیے کونسلرز کا بندوبست کریں۔

انہوں نے ڈسٹرکٹ بیسک ایجوکیشن آفیسر کو ہدایت کی کہ وہ بچوں کی تعلیم کے لیے ریگولر اساتذہ فراہم کریں۔

انہوں نے کنڈرگارٹن کے ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر کو قریبی آنگن واڑی سنٹر سے ڈسٹرکٹ جیل تک ایک آنگن واڑی ورکر تعینات کرنے کی بھی ہدایت دی تاکہ بچے کنڈرگارٹن کی سرگرمیوں جیسے کھیل اور دیگر سرگرمیوں میں شامل ہوسکیں۔معائنہ کے دوران چیف چائلڈ ویلفیئر کمیٹی کے چیئرمین امیت کوشل، میڈیکل آفیسر ڈاکٹر کلدیپ سنگھ، ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر شیلیندر کمار رائے، ماہر اطفال ڈاکٹر مجیب اللہ وغیرہ موجود رہے۔

17 دسمبر کو منایا جائیگا پنشنرز ڈے

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) ضلع مجسٹریٹ انوج سنگھ نے بتایا کہ 17 دسمبر 2025 کو تحصیل صدر مرادآباد کے آڈیٹوریم میں صبح 11 بجے شروع ہونے والے پنشنرز ڈے کے دوران پنشنرز کے مسائل اور شکایات کی نشاندہی کی جائے گی اور ان کو حل کیا جائے گا۔انہوں نے ضلع کے تمام تقسیم کار افسران کو پنشنرز ڈے میں لازمی شرکت کرنے کی ہدایت کی ہے تاکہ ان کے دفاتر سے ریٹائر ہونے والے ملازمین کے پنشن سے متعلق مسائل کو موقع پر ہی حل کیا جائے گا۔